FRI.8.March.2024
VOLUME:19 NO: 64
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 8/ مارچ 2024
جلد:20 شمارہ 64
26/شعبان المعظم 1445ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ
ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم ۔اے،بی ۔ایڈ)

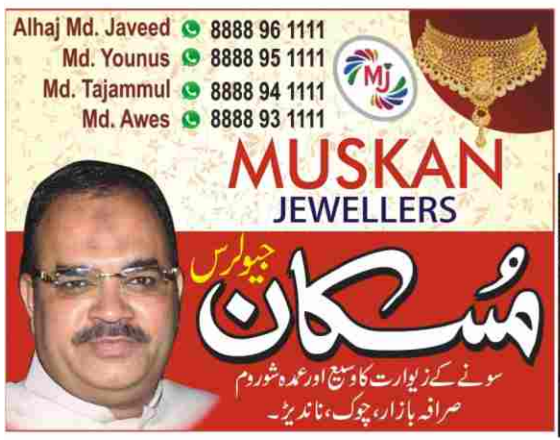

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
KANGAN
JEWELLERS
کنگن جویلرس
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

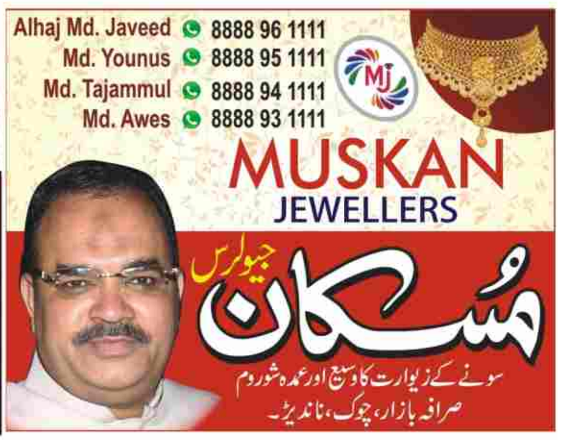

اُجولا یوجنا والے گیس سلنڈر پر 300 روپے کی سبسڈی جاری رکھنے کا اعلان

مرکزی حکومت نے جمعرات کو 'اُجولا یوجنا' سے استفادہ کرنے والے طبقہ کو لے کر ایک بڑی خوشخبری سنائی ہے۔ یکم اپریل سے شروع ہونے والے اگلے مالی سال کے لیے اُجولا یوجنا کے تحت غریب خاندان کو ایل پی جی سلنڈر پر ملنے والی 300 روپے کی سبسڈی کو کابینہ کی طرف سے جاری رکھنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مرکزی حکومت نے گزشتہ سال اکتوبر میں ہر سال 12 ریفل تک 14.2 کلوگرام کے سلنڈر پر سبسڈی 200 روپے سے بڑھا کر 300 روپے فی سلنڈر کر دیا تھا۔ 300 روپے فی سلنڈر سبسڈی رواں مالی سال کے لیے تھی جو 31 مارچ کو ختم ہو رہی ہے۔ اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے مرکزی حکومت نے یہ سہولت آئندہ مالی سال میں بھی جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں مرکزی وزیر پیوش گویل نے جانکاری دی اور کہا کہ معاشی معاملوں کی کابینہ کمیٹی (سی سی ای اے) نے اب اس سبسڈی کو 25-2024 تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ مرکزی کابینہ کے ذریعہ 'اُجولا یوجنا' کے استفادہ کنندگان کے لیے آئندہ مالی سال میں بھی 300 روپے سبسڈی کی سہولت جاری رکھنے پر مہر لگانے سے تقریباً دس کروڑ کنبوں کو فائدہ پہنچنے کا امکان ہے۔ اس قدم سے 12000 کروڑ روپے کا بوجھ بھی حکومت پر بڑھے گا۔

روزگار کے لیے کانگریس نے 5 'مہا گارنٹی' کا کیا اعلان

ڈپلومہ-ڈگری ملنے کے پہلے ہی سال ملازمت کا وعدہ

بانسواڑہ: 7/ مارچ (ایجنسیز) راجستھان کے بانسواڑہ میں 'بھارت جوڑو نیائے یاترا' کے دوران ایک جلسۂ عام میں کانگریس نے 'یووا نیائے' (نوجوانوں سے انصاف) کے لیے 5 بڑی گارنٹی کا اعلان کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جس طرح ہم منریگا لائے، روزگار کا حق لائے اسی طرح اب ہم ملک کے لاکھوں نوجوانوں کو اپرینٹس شپ کا حق دینے جا رہے ہیں۔ اس حق کے تحت اب ہر گریجویٹ اور ڈپلومہ ہولڈر کو پرائیویٹ کمپنیوں و سرکاری دفاتر میں ایک سال کی اپرینٹس شپ دی جائے گی اور اس دوران اسے ایک لاکھ روپے بھی دیئے جائیں گے۔ جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ "ہم نے تاریخی کام کیا ہے۔ ہم منریگا پروگرام لائے تھے۔ روزگار کا حق لائے، جس سے لاکھوں لوگوں کو فائدہ ہوا۔ اسی طرح ہم ہندوستان کے تمام نوجوانوں کو اپرینٹس شپ کا حق دینے جا رہے ہیں۔ یہ حق ہر گریجویٹ اور ڈپلومہ ہولڈر کو ملے گا۔ کالج، یونیورسٹی سے ڈپلومہ کے فوراً بعد ہر گریجویٹ کو پرائیویٹ کمپنی یا سرکاری دفتر میں ایک سال کی اپرینٹس شپ دی جائے گی اور اسے ایک سال میں ایک لاکھ روپے بھی دیے جائیں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "یہ جو لاکھوں لوگ کہہ رہے ہیں کہ ہم بے روزگار ہیں۔ کالج کے فوراً بعد انہیں اگلے دن اپرینٹس شپ مل جائے گی۔ یہ سب قانونی حق ہوگا۔ اس سے ملک کے کروڑوں نوجوان کو فائدہ ہوگا، انہیں ٹریننگ ملے گی اور ایک طرح سے انہیں ایک سال کا روزگار ملے گا۔" کانگریس کے سابق صدر نے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کی کانگریس کی گارنٹی کا ذکر کرتے ہوئے 5 گارنٹیوں کا ذکر بھی کیا۔ پہلی گارنٹی کے طور پر انہوں نے کہا کہ "کانگریس پارٹی مرکزی حکومت میں 30 لاکھ ملازمتوں کی گارنٹی دیتی ہے۔ ہم ایک کیلنڈر جاری کریں گے اور اس کے مطابق بھرتی کا عمل مقررہ وقت میں مکمل کریں گے۔" دوسری گارنٹی انہوں نے ملازمت کی دی اور کہا کہ "ایک نیا اپرینٹس شپ رائٹس ایکٹ بنایا جائے گا جو ہر ڈپلومہ ہولڈر یا کالج گریجویٹ کو سرکاری یا پرائیویٹ شعبے کی کمپنی میں ایک سالہ اپرنٹس شپ (تربیت) کی گارنٹی دے گا۔ اس دوران تربیت حاصل کرنے والے ہر نوجوان کو ہر سال 1 لاکھ روپے یعنی کہ 8,500 روپے ہر ماہ ملیں گے۔" راہل گاندھی نے تیسری گارنٹی امتحانات میں سوالناموں کے افشا (پیپر لیک) ہونے کو روکنے کی دی۔ انہوں نے کہا کہ "کانگریس پارٹی عوامی امتحانات میں کسی بھی طرح کی ملی بھگت یا سازش کو روکنے اور ایمانداری و انصاف کے اعلیٰ معیار کو یقینی بنانے کے لیے نئے قوانین کی گارنٹی دیتی ہے۔ ہم نئے قوانین لاکر پیپر لیک کو مکمل طور پر روکیں گے جو اس وقت کروڑوں نوجوانوں کا مستقبل تباہ کر رہا ہے۔" راہل گاندھی نے چوتھی گارنٹی معاشی تحفظ سے متعلق دیا۔ انہوں نے کہا کہ "کانگریس 'گِگ اکنامی' (معیشت کا آزادانہ و غیر منظم نظام) میں ہر سال روزگار ڈھونڈنے والے لاکھوں نوجوانوں کے لیے بہتر ورکنگ کنڈیشن اور سماجی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے قانون بنانے کی گارنٹی دیتی ہے۔" پانچویں گارنٹی انہوں نے 'یووا روشنی' کی دی اور کہا کہ "کانگریس پانچ سال کی مدت کے لیے ملک کے تمام اضلاع کو 5,000 کروڑ روپے کا فنڈ دے گی۔ جس کی مدد سے 40 سال سے کم عمر کے نوجوان کسی بھی شعبے میں اپنے کاروبار کے لیے اسٹارٹ اپ فنڈنگ حاصل کر سکیں گے۔" مذکورہ بالا پانچوں گارنٹی سے متعلق جانکاری راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پر کیے گئے ایک پوسٹ کے ذریعہ بھی دی ہے۔ اس پوسٹ میں انھوں نے لکھا ہے کہ "ملک کے نوجوانوں! کانگریس آپ کو پانچ تاریخی گارنٹیاں دے رہی ہے جو آپ کی تقدیر بدل دے گی۔" کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی اس تعلق سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ "2024 میں کانگریس کی حکومت بنتے ہی ملک کے نوجوانوں کو بھرتی کا بھروسہ دے کر ایک نئے 'روزگار انقلاب' کی شروعات ہوگی۔ آج کانگریس پارٹی اس ملک کے کروڑوں نوجوانوں کے لیے ایک بہت بڑا اعلان کر رہی ہے جس کے پانچ اہم نکات ہیں۔" یہ لکھنے کے بعد کھڑگے نے مذکورہ بالا پانچ گارنٹیوں کا تذکرہ کیا ہے اور اس کی تشریح بھی کی ہے۔

ای ڈی کی شکایت پر عدالت نے

کیجریوال کو سمن جاری کیا

16 مارچ کو پیش ہونے کا حکم

نئی دہلی: 7/ مارچ (ایجنسیز) دہلی کے مبینہ آبکاری پالیسی بدعنوانی معاملے میں دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو اب عدالت کے ذریعے سمن جاری ہوا ہے۔ ای ڈی کی شکایت پر دہلی کی راؤز ایونیو کورٹ نے انہیں سمن جاری کرتے ہوئے 16 مارچ تک پیش ہونے کا حکم دیا ہے۔ اس سے قبل ای ڈی کیجریوال کو خود ہی سمن جاری کرتی رہی ہے مگر اس بار عدالت نے سمن جاری کیا ہے۔ عدالت کے اس سمن کے بعد کیجریوال کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ واضح رہے کہ ای ڈی نے مبینہ دہلی شراب پالیسی معاملے میں منی لانڈرنگ کی تفتیش کے لیے جاری سمن پر کیجریوال کے حاضر نہ ہونے پر عدالت میں دوسری شکایت کی تھی جس پر عدالت نے یہ سمن جاری کیا ہے۔ اس سے قبل ای ڈی اروند کیجریوال کو 8 سمن جاری کر چکی ہے لیکن وہ کسی بھی سمن پر ایجنسی کے سامنے پیش نہیں ہوئے ہیں۔ کیجریوال نے تمام سمن کو غیر قانونی قرار دیا۔ البتہ آٹھویں سمن کے بعد انہوں نے یہ کہا تھا کہ وہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ای ڈی کے سوالوں کے جواب دینے کے لیے تیار ہیں اور یہ کہ اس کے لیے 12 مارچ کے بعد کی کوئی تاریخ دی جائے۔ اس سے قبل ای ڈی نے اروند کیجریوال کے خلاف پانچویں سمن کے بعد عدالت میں شکایت کی تھی۔ اس شکایت پر سماعت کرتے ہوئے عدالت نے کیجریوال کو 17 فروری کو کورٹ میں پیش ہونے کا حکم دیا تھا۔ جس کے بعد کیجریوال کے وکیل نے دہلی اسمبلی کے بجٹ سیشن کا حوالہ دیتے ہوئے ان کے ذاتی طور پر عدالت میں پیش ہونے سے استثنیٰ کی درخواست کی تھی۔ ای ڈی نے کیجریوال کو پانچواں سمن 2 فروری کو جاری کیا تھا۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے بدھ کو عدالت میں ایک تازہ شکایت درج کرائی تھی جس میں منی لانڈرنگ کی جانچ میں سمن کی تعمیل نہ کرنے پر کیجریوال کے خلاف مقدمہ چلانے کی درخواست کی تھی۔ ای ڈی نے کہا کہ نئی شکایت منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون (پی ایم ایل اے) کی دفعہ 50 کے تحت عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر کیجریوال کو مرکزی ایجنسی کے ذریعہ بھیجے گئے سمن نمبر 4 سے 8 تک میں پیش نہ ہونے سے متعلق ہے۔

دارالعلوم دیوبند کے خلاف کارروائی نہ ہونے سے ناراض چائلڈ کمیشن نے

اعلیٰ افسران کو دوبارہ بھیجا نوٹس، کارروائی کی ہدایت

دیوبند: غزوۂ ہند کے متعلق دارالعلوم دیوبند کی جانب سے دیے گئے ایک پرانے فتوے کو لے کر نیشنل کمیشن چائلڈ پروٹیکشن (این سی پی سی آر) کے چیئرمین نے منشاء کے مطابق رپورٹ نہ ملنے اور دارالعلوم دیوبند کے خلاف کسی طرح کی کارروائی نہ کیے جانے پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ اور ایس ایس پی کو 11 مارچ تک رپورٹ کے ساتھ دہلی طلب کیا ہے۔ غزوۂ ہند کے فتوے کے متعلق تنازعہ کھڑا کر کے چائلڈ کمیشن کے چیئرمین پریانک قانونگو نے اعلیٰ افسران کو دارالعلوم دیوبند کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے کارروائی کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس سلسلہ میں مقامی انتظامیہ نے ڈی ایم اور ایس ایس پی سہارنپور کو رپورٹ بھیج کر دارالعلوم دیوبند کی جانب سے دیے گئے تحریری جواب سے اطمینان کا اظہار کیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ یہ فتویٰ پرانا ہے اور حال کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ افسران نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا تھا کہ دارالعلوم دیوبند کے خلاف معاملہ درج کرنے کا کوئی جواز نہیں بنتا ہے۔ اب اس رپورٹ سے چائلڈ کمیشن کے چیئرمین نے ناراضگی ظاہر کی ہے، کیوں یہ رپورٹ ان کی منشاء کے مطابق نہیں تھی۔ اپنی تقریروں اور میڈیا گفتگو میں مدارس کے خلاف مسلسل غلط بیانی کر کے لوگوں میں نفرت اور غلط فہمیوں کو فروغ دینے کے لیے کوشاں چائلڈ کمیشن کے چیئرمین نے اب ایک مرتبہ پھر ڈی ایم و ایس ایس پی سہارنپور کو نوٹس بھیج کر دوبارہ جانچ رپورٹ تیار کرنے اور سابقہ نوٹس کے تحت کارروائی کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے 11 مارچ تک دہلی طلب کر کے جواب مانگا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے یوپی حکومت کو دارالعلوم کے خلاف کارروائی کرنے کا نوٹس دیا تھا مگر حکومت نے کہا کہ یہ فتویٰ 2008 میں جاری کیا گیا تھا۔ اس سلسلے میں ہم نے کلکٹر اور ایس پی سہارنپور کو دہلی بلا کر رپورٹ دینے کو کہا ہے اور وضاحت بھی طلب کی ہے۔ انہوں نے دارالعلوم دیوبند اور جمعیۃ علماء ہند کے خلاف غیر ملکی فنڈنگ کا بھی الزام عائد کیا ہے اور این سی پی سی آر نے دارالعلوم کے فتویٰ غزوۂ ہند سے متعلق پولیس و انتظامیہ کی طرف سے دی گئی رپورٹ پر اعتراض کیا ہے۔ رپورٹ بھیجنے کے بعد کمیشن نے دوبارہ ضلعی انتظامیہ کو پرانے احکامات کی تعمیل کے احکامات جاری کر دیے ہیں، جس کی رپورٹ 11 مارچ تک دی جائے۔ دراصل 15 سال قبل کسی نے دارالعلوم کی ویب سائٹ پر غزوۂ ہند کے بارے میں معلومات مانگی تھیں۔ اس کے جواب میں دارالعلوم کے مفتیان نے کتاب سنن النسائی کا حوالہ دیا تھا۔ جس پر کمیشن کے چیئرمین نے ڈی ایم اور ایس ایس پی کو خط لکھ کر اس معاملے میں کارروائی کرنے کو کہا تھا اور تحقیقاتی رپورٹ بھی مانگی تھی۔ پولیس انتظامیہ کی جانب سے تحقیقاتی رپورٹ کمیشن کو بھیجی گئی تھی جس پر کمیشن نے اعتراض کیا ہے۔ ڈی ایم ڈاکٹر دنیش چندرا نے کہا کہ کمیشن کی جانب سے مکتوب موصول ہوا ہے، اس معاملے میں دوبارہ رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ تحقیقات کے بعد جلد رپورٹ بھیجی جائے گی۔

یوپی میں 13 ہزار دینی مدارس غیر مجاز ہونے کا دعویٰ

لکھنو: یوگی آدتیہ ناتھ حکومت کی جانب سے تشکیل دی گئی ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) نے ریاست میں 13 ہزار غیر مجاز مدرسوں کا پتہ چلایا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ بیشتر مدرسے یوپی۔ نیپال سرحد پر مہاراج گنج، شراوستی اور بہرائچ جیسے اضلاع میں قائم ہیں۔ ایس آئی ٹی کی رپورٹ میں کہا گیا کہ اس نے ان مدرسوں سے مالیاتی ریکارڈس طلب کئے تھے لیکن بیشتر مدارس اپنی آمدنی اور خرچ کا واضح کھاتہ پیش کرنے میں ناکام رہے جس سے غیر قانونی سرگرمیوں کے لئے فنڈس کا رخ موڑنے کا شبہ ہوتا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق بیشتر مدارس کا دعویٰ ہے کہ عطیات کی مدد سے انہیں تعمیر کیا گیا ہے لیکن وہ عطیہ دہندگان کا نام اور پتہ بتانے سے قاصر رہے۔ تحقیقات میں جملہ 23 ہزار مدارس کا احاطہ کیا گیا۔ 5 ہزار مدارس عبوری مسلمہ ہیں۔ بعض مدارس گزشتہ 25 سال کے دوران اکریڈیٹیشن کی شرائط کی تکمیل میں ناکام رہے۔ پولیس ایجنسیوں نے توثیق کی ہے کہ سرحدی علاقوں میں واقع تقریباً 80 مدارس کو بیرونی ذرائع سے لگ بھگ 100 کروڑ روپے کی فنڈنگ حاصل ہوئی ہے۔ اس کا سنجیدگی سے نوٹ لیتے ہوئے ریاستی حکومت نے ریاست کے تمام مدارس کی کارکردگی کی جامع تحقیقات کے لئے ایک ایس آئی ٹی قائم کی تھی۔

حج کمیٹی کی تشکیل کے سلسلہ میں حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت

حکومت پر سپریم کورٹ برہم

نئی دہلی: 7/ مارچ (ایجنسیز) حج کمیٹی آف انڈیا کی تشکیل کے سلسلے میں آج ایک بار پھر عدالت عظمیٰ نے مرکزی حکومت کو پھٹکار لگاتے ہوئے اب تک کی اس سلسلے میں کی گئی کارروائی کی رپورٹ حلف نامے کے ذریعہ اگلی سماعت سے پہلے عدالت عظمیٰ میں داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ یہ بات آج یہاں جاری ایک ریلیز میں کہی گئی ہے حج کمیٹی آف انڈیا کے سابق ممبر حافظ نوشاد احمد اعظمی کی طرف سے داخل عدالت عظمیٰ کی حکم عدولی کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس منوج مشرا کی 3 رکنی بنچ نے سماعت کے دوران یہ ہدایت جاری کی،۔ سرکاری سینئر وکیل کے نٹراج نے عدالت عظمیٰ سے زبانی طور پر کہا کہ حکومت اس سلسلے میں کام کر رہی ہے اور جلد کمیٹی بن جائے گی مسٹر اعظمی کے وکلا سنجے آر ہیگڑے اور طلحہ عبدالرحمن نے بحث کرتے ہوئے کہا کہ 27 مارچ 2023 کا فیصلہ ہوا ہے۔ اور آج تک اس پہ کوئی عمل نہیں ہوا اور حکم عدولی کی درخواست ہمیں دینی پڑی اور اس سے بھی آج تیسری بار سماعت ہو رہی ہے اس لیے عدالت عظمیٰ اس کا سخت نوٹس لیتے ہوئے سنجیدگی سے غور کرے اور مئی میں حاجیوں کی پرواز ہو رہی ہے اور حج کمیٹی ہی حاجیوں کی نمائندہ ہے ملک کے حاجیوں کو سخت پریشانیوں کا سامنا ہے۔ واضح رہے کہ 25 جنوری کو چیف جسٹس کی سربراہی والی بنچ نے حکومت کو ہدایت دی تھی کہ 6 ہفتہ کے اندر کمیٹی کی پوری طرح تشکیل کر کے 7 مارچ تک جواب داخل کرے۔ فریقین کی بحث سننے کے بعد چیف جسٹس کی سربراہی والی بنچ نے مرکزی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ اگلی سماعت کے پہلے حلف نامہ کے ذریعہ یہ سب کچھ بتائیں کہ اب تک اس سلسلے میں حکومت نے کیا کیا ہے۔ عرضی داخل کرنے والے حافظ نوشاد احمد اعظمی نے بہت افسوس کے ساتھ کہا کہ عدالت عظمیٰ کے بار بار ہدایت کے باوجود مرکزی حکومت نے ابتک اس پر عمل نہیں کیا۔ یہ آئین اور قانون کا حکومت کے ذریعہ مذاق اڑایا جا رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ناانصافی کے خلاف قانون حج ایکٹ 2002 کو لاگو کرنے کے لیے اکتوبر 2021 سے میں سپریم کورٹ کے دروازے پر لگاتار دستک دے رہا ہوں اور کم از کم اس حکم عدولی کے درخواست سمیت 13 بار اس مقدمہ کی سماعت ہو چکی ہے اور ابھی تک اس پر مکمل طور پر عمل نہیں ہوا ہے۔ جس سے عازمین حج کا یہ ادارہ حکومت کے شاہی فرمان کی طرح چل رہا ہے اور عازمین کے مسائل کے ساتھ ساتھ بہت سے مسائل جنھیں حج کمیٹی حل کرتی وہ نہیں ہو رہا ہے۔ انھوں نے اپنے وکلا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس معاملہ میں سنجیدہ رہے اور عدالت عظمیٰ کے سامنے بار بار یہ مقدمہ پیش کیا اور ہدایات جاری ہوتی رہیں۔

'میرے پاس وزیر اعلیٰ سے کم طاقت نہیں'

وزیر بننے کے بعد اوم پرکاش راج بھر کا رویہ بدلا

لکھنو: 7/ مارچ (ایجنسیز) یوگی حکومت میں وزیر بننے کے بعد سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کے سربراہ اوم پرکاش راج بھر کا رویہ بدل گیا ہے۔ راج بھر نے خود کو گبر سنگھ بتایا ہے اور اپنے کارکنوں کو پیلا تولیہ یعنی پیلے رنگ کا گمچھا پہن کر تھانے جانے کا مشورہ دیا ہے۔ راج بھر نے خود کا موازنہ وزیر اعلیٰ سے بھی کیا۔ نیوز پورٹل 'آج تک' پر شائع خبر کے مطابق اوم پرکاش راج بھر نے کہا، "آپ لوگوں نے دیکھا کہ وزیر اعلیٰ بیٹھ کر اوم پرکاش راج بھر کو حلف دلا رہے ہیں۔ ہم وزیر بنیں گے، بتاؤ کہا تھا یا نہیں؟ انہوں نے چیلنج کیا تھا اور کہا تھا کہ وہ وزیر بنیں گے اور انہوں نے ثابت کر دیا۔ آج اوم پرکاش راج بھر کے پاس وہ طاقت ہے جو وزیر اعلیٰ کے پاس ہے۔" اوم پرکاش نے کارکنوں سے کہا، "میں آپ سے کہتا ہوں کہ کسی بھی تھانے چلے جاؤ، لیکن سفید تولیہ نہ پہنیں۔ ہمارا پیلا تولیہ رکھو۔ جب آپ پیلا تولیہ پہن کر تھانے جائیں گے تو انسپکٹر آپ کے چہرے پر راج بھر کو دیکھیں گے۔ جا کر بتاؤ کہ وزیر نے بھیجا ہے۔" انہوں نے مزید کہا، انسپکٹر، ڈی ایم، ایس پی کو فون کر کے پوچھنے کا پاور نہیں ہے کہ وزیر نے لوگوں کو بھیجا ہے یا نہیں۔ شعلے میں گبر سنگھ تھا تو مجھے بھی گبر سمجھو۔ واضح رہے کہ منگل کو یوپی کابینہ کی توسیع کی گئی ہے۔ اوم پرکاش راج بھر، بی جے پی لیڈر دارا سنگھ، سنیل شرما اور آر ایل ڈی لیڈر انیل کمار نے لکھنؤ کے راج بھون میں کابینہ کے وزراء کے طور پر حلف لیا۔ یہ یوگی 2.0 کی پہلی کابینہ کی توسیع ہے۔ سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی اور آر ایل ڈی نئے اتحادیوں کے طور پر این ڈی اے میں شامل ہوئے ہیں۔ راج بھر، جنہوں نے بی ایس پی سے علیحدگی اختیار کی اور 2002 میں سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی (سبھاسپا) کی بنیاد رکھی، وارانسی ضلع کے رہنے والے ہیں۔ وہ غازی پور ضلع کی ظہور آباد اسمبلی سیٹ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ راج بھر برادری جس سے وہ آتے ہیں مشرقی اتر پردیش کے اضلاع میں اچھی تعداد میں ہے۔ سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کا دعویٰ ہے کہ مشرقی اتر پردیش میں بہرائچ سے بلیا تک اس برادری کی آبادی 12 فیصد ہے۔ راج بھر کی پارٹی کے 403 رکنی اتر پردیش اسمبلی میں چھ ایم ایل اے ہیں۔

بنگلورو میں پانی کا شدید بحران، کوچنگ کلاسز اور اسکول بند

بنگلورو: 7/ مارچ (ایجنسیز) کرناٹک کا شہر بنگلورو آج کل پانی کے شدید بحران سے گزر رہا ہے۔ یہ شہر کبھی سرسبز و شاداب ہوا کرتا تھا لیکن اب پانی کی ایک ایک بوند کے لیے ترس رہا ہے۔ ابھی گرمی کی آمد میں تھوڑا وقت باقی ہے لیکن پانی کا بحران ابھی سے کھڑا ہو گیا ہے۔ شہر کے کچھ علاقوں کے حالات اس قدر خراب ہو چکے ہیں کہ ان علاقوں کے کوچنگ سنٹرز اور اسکول اپنے بچوں کو گھر پر رہ کر آن لائن کلاس لینے کے لیے کہنے لگے ہیں۔ بنگلورو کے وجئے نگر واقع ایک کوچنگ سینٹر نے اپنے طلبہ کو ایک ہفتے کے لیے ایمرجنسی کے طور پر آن لائن کلاس لینے کے لیے کہا ہے۔ جبکہ شہر کے بنیر گھٹہ روڈ پر ایک اسکول بند ہو گیا ہے۔ اسکول انتظامیہ نے طلبہ کو ورچوئل کلاس میں حصہ لینے کے لیے کہا ہے۔ اتر ہلی کے رہنے والے شرش چندر کا کہنا ہے کہ "ہمارا 6 افراد کا خاندان ہے۔ ہم بہت ہی احتیاط سے پانی کا استعمال کرتے ہیں اور ایک ٹینکر پانچ دنوں تک چلاتے ہیں۔ ہمیں ایک ماہ میں 6 ٹینکر پانی کی ضرورت ہے، جس کی قیمت تقریباً 9 ہزار روپے فی ماہ ہوگی۔ ہم اس طرح سے پیسے کب تک خرچ کر سکتے ہیں؟" بنگلورو میں پانی کے بحران کی سنگینی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ کمار کر پا روڈ پر واقع کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا کے دفتر کے اندر بھی پانی کے ٹینکر دیکھے گئے۔ اس کے علاوہ کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے حال ہی میں کہا تھا کہ سداشیونگر واقع ان کے گھر کا بورویل خشک ہو گیا ہے جبکہ یہ علاقہ سداشیونگر سانکی جھیل کے بغل میں ہی واقع ہے۔ کرناٹک کی راجدھانی میں سڑکوں پر پانی کے ٹینکرس دکھائی دینا اب عام بات ہو گئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ کے مطابق عام دنوں میں پانی کے ایک ٹینکر کی قیمت 700 سے 800 روپے ہوتی ہے، جبکہ زیادہ طلب ہونے پر یہ ٹینکرس 1500 سے 1800 روپے میں ملتے ہیں۔ بنگلورو ڈیولپمنٹ کے نگراں نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے شہر میں پانی کی طلب کو پورا کرنے کے لیے پرائیوٹ ٹینکروں اور پرائیویٹ بورویل کو لانے کا اعلان کیا ہے۔ یہاں تک کہ دودھ کے ٹینکروں کا بھی پانی کی فراہمی کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ حکومت فی ٹینکر پانی کی قیمت طے کرنے پر بھی غور کر رہی ہے۔ بنگلورو میں درجۂ حرارت کے بارے میں ایک افسر نے بتایا کہ بدھ (6 مارچ) کو درجۂ حرارت 36 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا، حالانکہ یہ 1986 کے درجۂ حرارت سے کم ہے۔ مارچ میں درجہ حرارت 37.3 ڈگری تک چلا گیا تھا لیکن یہ مہینے کی اخیر میں ہوا تھا۔ اس مارچ میں ابھی تک ہمارے پاس 24 دن باقی ہیں اور حالات سنگین ہوتے جا رہے ہیں۔ کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا کے مطابق کرناٹک کے 136 تعلقوں میں سے 123 تعلقوں کو خشک سالی سے متاثرہ قرار دیا گیا ہے جبکہ 109 شدید طور پر متاثر ہیں۔ کرناٹک حکومت نے پانی کے مسائل سے نمٹنے کے لیے تعلقہ سطح پر کنٹرول روم اور ہیلپ لائن قائم کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ علاقے کے ارکان اسمبلی کی قیادت میں تعلقہ سطح پر ایک ٹاسک فورس پانی اور مویشیوں کے لیے چارے کی فراہمی کے لیے تشکیل دی گئی ہے۔ کرناٹک میں پانی کی قلت کی سب سے اہم وجہ بارش کا کم ہونا ہے۔

मराठवाड्यातील सर्वात मोठे प्रथम व्हाईट हाउस...
संपुर्ण परीपुर्ण व्हॉईट व्हरायटीजने भरलेले सुसज्ज दालन...
शर्टींग, सुटींग आणि लिनन, कॉटन व
सेल्फच्या असंख्य व्हरायटीज
होलसेल व रिटेलमध्ये उपलब्ध
कन्नावार ब्रदर्स
गुरुकृपा मार्केट, शॉप नं.1,2,3 महावरीचौक, नांदेड
مراٹھواڑہ کا سب سے بڑا اور پہلا سفید ملبوسات کا شوروم
مکمل سفید، ہمہ اقسام کے سفید پوشاکوں سے سجا سجایا شوروم
شرٹنگ، سوٹنگ اور لینن، کاٹن اور مختلف قسم کی لاتعداد ملبوسات
ہول سیل اور ریٹل داموں میں دستیاب
کناوار برادرس
گروکرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3، مہاویر چوک، ناندیڑ
8007777003, 8007777911

कन्नावार ब्रदर्स मल्टीब्रॅण्ड शोरुमचे
समोरील नविन वास्तुमध्ये...
गुरुकृपा मार्केट, शॉप नं. 1, 2, 3
कन्नावार ब्रदर्स
शर्टींग डिव्हीजन
महावीर चौक, नांदेड
کناوار برادرس کے ملٹی برانڈ شوروم کے
روبرو نئی عمارت میں
گروکرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3
کناوار برادرس
گروکرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3، مہاویر چوک، ناندیڑ
8007777003, 8007777911

اننت امبانی کی '15 کروڑ' کی گھڑی سے نیتا کے بیش قیمت ہیروں، زمرد کے ہار اور پرائیویٹ چڑیا گھر تک

انڈین ارب پتی تاجر مکیش امبانی اور ان کی اہلیہ نیتا امبانی نے حال ہی میں اپنے چھوٹے بیٹے اننت امبانی اور ان کی منگیتر رادھیکا مرچنٹ کے لیے جام نگر میں تین روزہ پری ویڈنگ (شادی سے قبل ہونے والی) تقریبات کا اہتمام کیا۔ ان تقریبات میں دنیا بھر سے آئی امیر ترین شخصیات، عالمی رہنماؤں اور مشہور شخصیات نے شرکت کی مگر ان تین روزہ تقریبات سے تین اشیا ابھی تک وائرل ہیں اور جہاں بہت سے افراد ان کی خوبصورت اور قیمت سے دنگ رہ گئے ہیں وہیں ایک آدھ معاملے پر تنازع بھی بنا ہے۔ تو آیئے نظر ڈالتے ہیں وہ تین خاص چیزیں کیا ہیں۔

15 کروڑ کی گھڑی جسے دیکھ کر مارک زکربرگ کی اہلیہ دنگ رہ گئیں

آننت کی پری ویڈنگ تقریبات میں شرکت کے لیے فیس بک کے بانی مارک زکربرگ اور ان کی اہلیہ پریسیلا چن بھی انڈیا پہنچے تھے۔ ایک وائرل ویڈیو میں زکربرگ اور ان کی اہلیہ پریسیلا اننت امبانی کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے اُن کے 'رچرڈ مل' ٹائم پیس (گھڑی) کو دیکھ کر دنگ رہ جاتا ہے۔ پریسیلا کو اس موقع پر یہ کہتے سُنا جا سکتا ہے کہ 'آپ کی گھڑی بہت ہی شاندار ہے۔۔۔ بہت کول۔' اس کے بعد وہ کہتی ہیں کہ وہ بھی گھڑی خریدنا چاہتی ہیں اور آننت کی گھڑی کو پکڑ کر اس کا ماڈل اور برانڈ وغیرہ بھی دیکھنے کی کوشش کرتی نظر آئیں۔۔۔ مارک اور ان کی اہلیہ کی گھڑی کے متعلق گفتگو کے دوران آننت بہت محظوظ ہوتے دیکھے گئے۔ انڈین ذرائع ابلاغ کے مطابق اس گھڑی میں 'آٹھ ہزار قیراط سونا اور ہیرے جڑے' ہوئے ہیں اور اس کی قیمت '15 کروڑ' سے بھی زائد ہے یعنی رولز رائس کار سے بھی زیادہ۔۔۔ انڈین میڈیا رپورٹس کے مطابق آننت کی واچ کلیکشن میں قیمتی ہیروں سے جڑی دیگر گھڑیاں اس سے بھی زیادہ مالیت کی ہیں۔

نیتا امبانی کا کروڑوں روپے مالیت کا زمرد اور ہیروں کا ہار

جہاں آننت اپنی مہنگی واچ کلیکشن کے لیے جانے جاتے ہیں تو اُن کی والدہ نیتا امبانی کا زیورات کے انتخاب میں کوئی ثانی نہیں اور ہو بھی کیسے، بھئی وہ ایشیا کے امیر ترین اشخاص میں سے ایک ہی اہلیہ ہیں۔ اپنے چھوٹے بیٹے کی شادی کی تقریبات میں نیتا امبانی نے زمرد اور ہیروں کا ہار پہن رکھا ہے۔ انڈین میڈیا رپورٹس کے مطابق اس کی مالیت تقریباً '500 کروڑ' بتائی جا رہی ہے۔ زمرد سے جڑے ہیروں کے ہار کے ساتھ نیتا نے شاندار بالیاں، چوڑیاں اور انگوٹھیاں بھی پہن رکھی ہیں۔ انڈین ذرائع ابلاغ کے مطابق 'نیتا امبانی کے ہار پر جڑے سبز پتھروں کی قیمت تقریباً 400 سے 500 کروڑ روپے کے درمیان ہے۔'

پرائیویٹ چڑیا گھر کا تنازع کیا ہے؟

شادی کی شاندار تقریبات، گھڑیوں اور زیوارت کے علاوہ جو معاملہ خبروں میں ہے وہ ہے ریلائنس گروپ کا پرائیویٹ چڑیا گھر۔ ریلائنس گروپ نے گجرات کے جام نگر میں 'ونتارا' کے نام سے ایک بہت بڑی سکیم کا اعلان کیا ہے، جس کا مقصد جنگلی جانوروں کی دیکھ بھال اور تحفظ بتایا جاتا ہے۔ اس پروجیکٹ کو 'ریلائنس گروپ کا نجی چڑیا گھر' کہا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں ہاتھیوں سمیت دیگر کئی اقسام کے جنگلی جانوروں کو رکھا گیا ہے۔ انڈیا کی عدالتوں میں اس منصوبے کے خلاف مفاد عامہ کی درخواستیں بھی دائر کی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک درخواست میں آننت امبانی کے شادی سے پہلے کی تقریبات میں انڈیا اور بیرون ملک سے آنے والے مہمانوں کو جنگلی جانور دکھانے پر اعتراض اٹھایا گیا ہے۔ ساتھ ہی ایک اور درخواست میں ملک کے مختلف کونوں سے جانوروں کو جام نگر بھیجنے پر اعتراض کیا گیا ہے۔

ریلائنس کے 'ونتارا' میں کیا ہے؟

ریلائنس گروپ کا کہنا ہے کہ جام نگر میں تین ہزار ایکڑ پر ایک سہولت تیار کی گئی ہے، جس کا بڑا رقبہ ہاتھیوں کے لیے ہو ہے۔ ہاتھیوں کے لیے خصوصی طور پر بنائے گئے اس سینٹر میں 200 سے زائد ہاتھی رکھے جائیں گے۔ ان ہاتھیوں کی دیکھ بھال کے لیے 500 سے زائد تربیت یافتہ ملازمین کو تعینات کیا گیا ہے۔ ان میں جانوروں کے ڈاکٹر، ماہر حیاتیات، پیتھالوجسٹ اور نیوٹریشنسٹ وغیرہ شامل ہیں۔ دیگر جانوروں کے لیے 1650 ایکڑ پر بچاؤ اور بحالی کا مرکز بنایا گیا ہے۔ اس میں انڈیا کے ساتھ ساتھ دنیا بھر سے بچائے گئے جانوروں کے علاج اور بحالی جیسے انتظامات کئے جائیں گے۔ اس سینٹر میں 2100 سے زائد ملازمین کو تعینات کیا گیا ہے۔ ریلائنس گروپ نے بتایا ہے کہ اس ریسکیو سینٹر میں 300 سے زیادہ چیتے، شیر، شیر اور جیگوار وغیرہ ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ 300 سے زیادہ ہرن اور 1200 سے زیادہ رینگنے والے جانور جیسے مگرمچھ، سانپ اور کچھوے ہیں۔ اس طرح 43 انواع کے جانوروں کی کل تعداد 2000 سے زیادہ ہے۔

کیا یہ انڈیا کا پہلا نجی چڑیا گھر ہے؟

ریلائنس گروپ کے اس پروجیکٹ کو لے کر سوشل میڈیا پر ملے جلے ردعمل دیکھے جا رہے ہیں۔ کچھ لوگ اس پر سوال اٹھا رہے ہیں اور اسے انڈیا کا پہلا نجی چڑیا گھر قرار دے رہے ہیں۔ تاہم، سابق آئی ایف ایس افسر برجراج شرما کا خیال ہے کہ انڈیا میں نجی چڑیا گھر کوئی نیا خیال نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں 'انڈیا میں پرائیویٹ چڑیا گھر پہلے ہی چل رہے ہیں۔ ٹاٹا گروپ سے وابستہ جمشید پور کا چڑیا گھر اس کی ایک مثال ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بہت سے ڈیئر پارکس ہیں جن کی دیکھ بھال نجی سطح پر کی جاتی ہے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انڈیا میں ایسے چڑیا گھر کیسے کھولے جا سکتے ہیں؟' انڈیا میں چڑیا گھروں کو تسلیم کرنے والی تنظیم سینٹرل زو اتھارٹی کے ممبر سکریٹری برراج شرما اس کا جواب دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں 'انڈیا میں کسی بھی قسم کے چڑیا گھر کو کھولنے یا چلانے کے لیے سینٹرل زو اتھارٹی سے شناخت حاصل کرنا ضروری ہے۔ یہ پہچان ملنے کے بعد، چڑیا گھروں کو سال 2009 میں ترمیم شدہ چڑیا گھر کی شناخت کے قوانین کے تحت چلنا ہوگا۔' اگر ایسے اقدامات کی حمایت کرنے والوں پر یقین کیا جائے تو یہ ایک اچھا خیال ہے۔ شرما افریقہ سے لے کر مغربی ممالک تک کی مثالیں دیتے ہیں جہاں پرائیویٹ سطح پر بڑے پارک چلائے جا رہے ہیں۔ تاہم، محکمہ جنگلات سے وابستہ ایک اعلیٰ اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بی بی سی کو بتایا 'اس میں کوئی شک نہیں کہ محکمہ جنگلات کے پاس وسائل محدود ہیں۔ ریسکیو، علاج اور بحالی جیسی خدمات نجی سطح پر فراہم کی جا سکتی ہیں۔' 'اس عمل میں جنگلی جانوروں کو پرائیویٹ چڑیا گھروں میں لانے سے گریز کیا جانا چاہیے۔ اگر جنگلی جانور لائے بھی جائیں تو اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ انھیں علاج کے بعد جنگل میں چھوڑ دیا جائے تا کہ وہ حقیقی جنگل میں واپس آ سکیں۔'

گھر بار چھوڑ کر کشتیوں پر 'سست زندگی' اپنانے والے لوگ

'کار میں 10 منٹ کا سفر ہم دو ہفتوں میں طے کرتے ہیں'

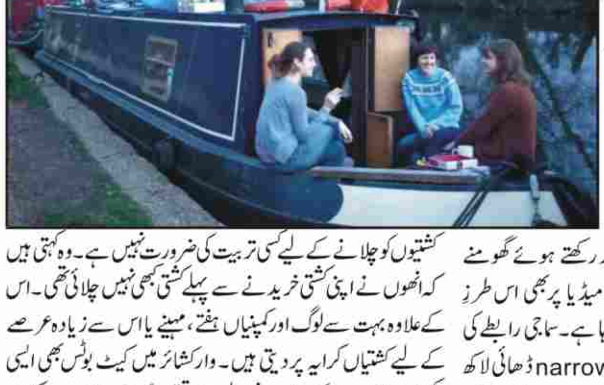

ستیسی لیاسکا

چار میل فی گھنٹہ۔ جو کاروانا کے لیے یہ زندگی کی بہترین رفتار ہے۔ اور ایک طرح سے یہ اچھی بات بھی ہے کیونکہ ان کی تنگ سی کشتی اتنا ہی تیز سفر کر سکتی ہے۔ کاروانا برطانیہ میں دریاؤں اور نہروں کے لیے بنائی گئی 000,35 کشتیوں میں سے ایک کی مالک ہیں۔ وہ ہر سال کچھ عرصہ اس کشتی پر گزارتی ہیں۔ زندگی گزارنے کا یہ طریقہ کورونا وبا کے بعد اس وقت تیزی سے مقبول ہوا جب لوگوں میں سماجی فاصلے برقرار رکھتے ہوئے گھومنے پھرنے کی خواہشات پیدا ہوئیں۔ اب سوشل میڈیا پر بھی اس طرزِ زندگی کی مقبولیت میں بھی دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ انسٹاگرام پر ہیش ٹیگ #narrowboat ڈھائی لاکھ تک پہنچ چکا ہے جبکہ اس سے متعلق ایک دوسرے ہیش ٹیگ #narrowboatlife ایک لاکھ 000,34 سے زائد مرتبہ استعمال ہو چکا ہے۔ اپریل میں ان تنگ کشتیوں پر سفر کا مصروف سیزن شروع ہوتا ہے اور یہ ان مسافروں کے لیے بہترین وقت ہے جو اس طرزِ زندگی کو آزمانے کے شوقین ہیں۔ چونکہ ان 000,35 کشتیوں میں سے نصف سے بھی کم، ان کے مالکان کے زیر استعمال ہوتی ہیں، اس لیے عام لوگوں کے لیے چھٹیوں کے دوران کرایے پر کافی کشتیاں دستیاب ہوتی ہیں۔ لیکن جیسا کہ کاروانا کا کہنا ہے کہ لوگوں کو ان کشتیوں پر چھٹیاں گزارنے سے پہلے کچھ چیزیں سمجھنے کی ضرورت ہے جن میں سرِفہرست اس طرزِ زندگی کی سست رفتاری۔ کاروانا کہتی ہیں کہ 'ہم نے سوچا کہ کشتی ملک میں سیر کرتے ہوئے ماحول دوست زندگی گزارنے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔' ان اصل کا مقصد ایسی جگہ کی تلاش تھی جہاں وہ رہنا چاہیں۔ 'ہم نے یہ 18 ماہ تک کیا۔ لیکن ہم پھر بھی وہ سب نہیں کر پائے جو ہم چاہتے تھے۔' پھر بھی، کاروانا کے مطابق وہ برطانیہ کے 'سب سے خوبصورت گاؤں' پہنچ گئیں۔ گریٹ بیڈوین 1500 سے کم نفوس پر مشتمل ایک کمیونٹی ہے۔ لندن سے تقریباً دو گھنٹے کی مسافت پر واقع یہ گاؤں شہری ہلچل سے دور ایک الگ دنیا ہے۔ 'یہ زندگی گزارنے کا ایک شاندار طریقہ ہے۔' ان کا خیال ہے کہ وہ اس جگہ کو شاید ڈھونڈ نہ پاتیں اگر ان کے پاس ان کی کشتی نہ ہوتی۔ کاروانا پانی پر گزرتی اپنی اس طرزِ زندگی سے بہت خوش ہیں اور اپنے تجربات کو شاعرانہ انداز میں بیان کرتی ہیں۔ لیکن، وہ جانتی ہیں کہ یہ طرزِ زندگی ہر کسی کے لیے نہیں۔ کاروانا کہتی ہیں کہ ان کو اس بات کی عادت ڈالنی پڑی کہ یہ نقل و حمل کا ایک طریقہ نہیں ہے۔ 'ایک ایسا سفر جو آپ کار میں 10 منٹ میں طے کر سکتے ہیں اس سفر میں آپ کو اس کشتی پر دو ہفتے لگ جاتے ہیں۔ یہ ایک طرز زندگی ہے اور میں نے اس سے بہت کچھ سیکھا ہے۔' کاروانا کہتی ہیں کہ کشتی پر رہنے سے ان کو سکون کا ایک نیا احساس اور استقامت کا سبق ملا ہے۔ 'اس [طرزِ زندگی] نے مجھے صبر کرنا سکھایا ہے۔ اس نے مجھے فطرت کے بارے میں سب کچھ سکھایا ہے۔' وہ کہتی ہیں کہ کشتی پر رہنے سے ان کا قدرت پر دارومدار بہت بڑھ گیا ہے کیونکہ اس تنگ کشتی کے آلات بشمول اس کے انجن سب شمسی توانائی سے چلتے ہیں۔ 'اگر سورج نہ نکلے تو مجھے چائے کا کپ نہیں ملتا۔ اگر آپ کہیں جانا چاہتے ہیں تو یہ بہت مشکل کام ہے۔ ہر چیز کا کام کرنا ضروری ہے۔' کاروانا کے پاس ان سیاحوں کے لیے اچھی خبر ہے جو ایسی کسی کشتی کے سفر پر نکلنا چاہتے ہیں۔ ان کا مطابق سے انھیں ان کشتیوں کو چلانے کے لیے کسی تربیت کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ انھوں نے اپنی کشتی خریدنے سے پہلے کشتی کبھی نہیں چلائی تھی۔ اس کے علاوہ بہت سے لوگ اور کمپنیاں ہفتے، مہینے یا اس سے زیادہ عرصے کے لیے کشتیاں کرایہ پر دیتی ہیں۔ وارکشائر میں کیٹ بوٹس بھی ایسی کمپنیوں میں سے ایک ہیں۔ شیریل ہاؤز تقریباً 25 سالوں سے کیٹ بوٹس چلا رہی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ 'آپ کو کشتی چلانے کے لیے سرٹیفیکیشن یا اس طرح کی کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔' 'لیکن کسی ایسے فرد کے لیے جو پہلے کبھی کشتی پر نہیں گئے ہیں، ہم انھیں ہر چیز دکھانے میں کافی وقت لگاتے ہیں کہ کشتی پر سب کچھ کیسے کام کرتا ہے۔' کشتی چلانے سے لے کر اس کو لنگر انداز کرنے تک ہر چیز سکھائی جاتی ہے تا کہ آنے والے کسی مشکلات کا شکار نہ ہوں۔ وہ کہتی ہیں کہ لوگ ہمیشہ اس بارے میں فکر مند رہتے ہیں کہ وہ کیسے ہر چیز سے نمٹیں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ ابتدائی کچھ گھنٹے مشکل ہوتے ہیں لیکن اس کے بعد آپ عادی ہو جاتے ہیں۔ اور پھر آپ اس سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ بوٹنگ کے اس طریقے میں آپ خود اپنی مہم جوئی کا انتخاب کرتے ہیں۔ ہاؤز کہتی ہیں کہ ان کی کمپنی عام طور پر مہمانوں کو مختلف راستوں کے بارے میں معلومات فراہم تو کرتی ہیں، لیکن یہ لوگوں پر منحصر ہے کہ وہ کس سمت میں جانا چاہتے ہیں۔ ہاؤز خود 'ٹھیمز رنگ' کا سفر مکمل کرنا چاہتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس سفر میں تقریباً چار ہفتے لگتے ہیں۔ یہ لندن کے مشہور دریائے ٹھیمز کو آکسفورڈ کینال اور گرینڈ یونین کینال سے 245 میل کے آبی گزرگاہوں کے ذریعے جوڑتا ہے۔ اس سفر کے اہم پرکشش مقامات میں ونڈسر قلعہ، رائل بوٹینیکل گارڈنز، کیو، اور انگلینڈ کی سب سے طویل بحری سرنگوں میں سے ایک بلیس ورتھ ٹنل شامل ہے۔ آپ اپنی تنگ کشتی کو اس راستے میں بلکہ پورے برطانیہ میں کہیں بھی روک سکتے ہیں۔ تاہم، اگر آپ 14 دن سے زیادہ کسی ایک جگہ پر رکنا چاہتے ہیں، تو آپ کو اس کی فیس ادا کرنی پڑے گی۔ ہاؤز کا کہنا ہے کہ اپریل سے اکتوبر کے درمیان ان تنگ کنالوں میں کشتی رانی کا موسم کافی مصروف ہوتا ہے۔ اس لیے وہ اپنی مہم جوئی پر نہیں جا پاتیں کیونکہ اس دوران وہ پہلی بار آنے والے گاہکوں کی مدد کرنے میں مصروف ہوتی ہیں۔ وہ سیاحوں کو مشورہ دیتی ہیں کہ ان کو سیزن کے علاوہ بھی دیگر اوقات میں یہ سفر کرنا چاہیے کیونکہ 'سردیوں میں بھی یہ جگہیں بہت اچھی دکھتی ہیں۔' ہاؤز اور کاروانا دونوں متفق ہیں کہ تنگ کنالوں میں کشتی رانی ان لوگوں کے لیے مثالی ہے جو سادہ زندگی کے خواہاں ہیں۔ آپ کو بہتے پانی میں کشتی کے اوپر بیٹھ کر فطرت کے نظاروں میں ڈوبنے کا موقع ملتا ہے۔ کاروانا کے پاس ایک اور اہم مشورہ ہے: 'اس بات کو یقینی بنائیں کہ جس کے ساتھ آپ اس سفر پر جا رہے ہیں، آپ ان کو واقعی پسند کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ بہت چھوٹی جگہ ہوتی ہے۔' وہ مسکراتے ہوئے کہتی ہیں کہ 'خوش قسمتی سے میری اپنے شوہر بہت بنتی ہے۔'

وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ

ڈاکٹر عائشہ سمن۔۔۔ممبئی

وہ شاہکارِ غزل ہے وہ ماہتابِ غزل
اسی کے نام سے منسوب ہے نصابِ غزل
اُسی کے درد سے تخلیقیت کا شہرہ ہے
اُسی سے اسوہ انسانیت بھی زندہ ہے
اُسی کے صبر سے ترویجِ نسلِ آدم ہے
اُسی کے شوق سے تنویرِ مصلحِ بزمِ عالم ہے
وہی ہے اہلِ نظر کی وہ محسنین کی ماں
چراغِ محفلِ ہستی مدرِّسین کی ماں
اسی کی گود میں پلتے رہے پیمبر بھی
اُسی کے نور سے روشن ہے ہر سخنور بھی
وہ روشنی ہے اخوت کی اور شرافت کی
اسی کے پیار سے قائم روشِ عنایت کی
اُسی کے دَم سے ہے قائم وفا کے افسانے
چھلکتے رہتے ہیں اُس سے حیا کے پیمانے
وہی ہے حسنِ مبیں ساعتِ جوانی کا
وہی ہے مرکزی کردار زندگانی کا
وہ کہکشاں بھی تبسّم بھی، چاند بھی، گل بھی
وہ چاندنی بھی، خیاباں کی ایک بلبل بھی
نَفَس کی شاخ پہ جیسے گلاب تازہ ہے
ہر اک ادا میں تلاطم بہت زِیادہ ہے
نظامِ عالمِ ہستی کا آفتاب ہے وہ
مرے مصوّرِ اعظم کا انتخاب ہے وہ
اُسی کے نور سے روشن ہے ہر در و دیوار
وہی ہے گھر کا تقدّس وہی چمن کی بہار
اُسی سے پھول مہکتے ہیں گھر کے آنگن میں
وہ جیسے پھول، صبا، تازگی ہے گلشن میں
وہ ہاجرہ کی سعادت، وہ فاطمہ کا وقار
وہی ہے مریمِ عالی کا دلنشیں کردار
سمیّہ بن کے وہ اوّل شہید ہوتی ہے
کبھی خدیجہ کی صورت نوید ہوتی ہے
وہ معرفت کا خزانہ ہے رابعہؒ کی طرح
وہ شاخِ نور پہ روشن ہے عائشہؓ کی طرح
اُسی کو "بیگم حضرت محل" بھی کہتے ہیں
اُسے ہی لکشمی، سیتا، کنول بھی کہتے ہیں
وہ "صفیہ" بن کے خیالات رقم کرتی ہے
وہ میرا بن کے روایات رقم کرتی ہے
بہت ہے شیریں وہ "پروین" کے سخن کی طرح
بہت حسین ہے "ناہید" کے چمن کی طرح
"ادا" کا لہجہ ہے "داراب" کی زبان ہے یہ
نسائی جذبوں کی کیا خوب ترجمان ہے یہ
وفا شعار، زمانے کی غمگسار بھی ہے
وہ کائناتِ محبّت کی تاجدار بھی ہے
کہو یہ لوگوں سے مائیں کو شاد کام کریں
نہ دل دُکھائیں، بہن کا بھی احترام کریں

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

ماہِ صیام کا شایانِ شان استقبال کریں!

تحریر: محمد مدثر حسین اشرفی ابن مولانا لعل محمد اشرفی علیہ الرحمہ، امام وخطیب رضائے مصطفیٰ مسجد گیورائی، بیڑ مہاراشٹر۔

کروڑہا شکر واحسان خالق کائنات کا، جس نے ہمیں امت رسول اعظم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم میں پیدا فرمایا، اور طرح طرح کی نعمتوں سے نوازا۔ وہ رزاق ہے اپنے فضل وکرم سے اپنے بندوں کو رزق عطا فرماتا ہے۔ سال کے گیارہ مہینے اللہ تبارک وتعالی نے اپنے بندوں کو اختیار دیا کہ، جب بھی بھوک یا پیاس کا احساس ہو تو حلال خورد ونوش سے اپنی بھوک اور پیاس دور کریں۔ مگر اس نے محض ایک ماہ (یعنی ماہ رمضان المبارک) ہر مسلمان عاقل بالغ پر از ختم سحری تا غروب آفتاب یہ فرض فرمایا ہے کہ کھانے، پینے سے باز رہے۔ جس میں بندوں ہی کے بے شمار فوائد ہیں۔ روزہ رکھنے سے جہاں روزہ دار بہت ساری بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں، تو وہیں اللہ ورسول کی خوشنودی بھی حاصل ہوتی ہے۔ اور اس عبادت کا بدلہ یا تو پروردگار خود عطا فرمائے گا، یا یہ کہ اس کا بدلہ وہ خود ہے۔ روزہ دار کا ایمان کس درجہ پختہ واعلی ہے، کھانا اور پینا مہیا ہے اور اسے بھوک اور پیاس کی شدت بھی ہے، باوجود اس کے کھانے اور پینے کی طرف رغبت نہیں کرتا۔ کیوں وہ جانتا ہے کہ جو رب اپنے فضل وکرم سے رزق عطا فرماتا ہے، اسی کا حکم ہے کہ حالتِ روزہ میں مقررہ کردہ وقت میں کھانے پینے سے دور رہیں۔ بندوں کی یہی وہ ادا ہے جو رب تعالی کو از حد پسند ہے۔ اب چند ایام رہ گئے آمدِ ماہِ صیام کے۔ لہٰذا مسلمان اس عظمت والا مہینہ کا پُر جوش اور شایانِ شان استقبال کریں۔ اور عہد کریں کہ ہم اس مہینہ میں کثرت سے تلاوتِ قرآن کریم کریں گے، نیز عبادات وریاضات بھی کریں گے۔ پڑوسی، یتیموں، مسکینوں کا بھی خیال رکھیں گے۔ جو لوگ بلا عذر شرعی روزہ ترک کر رہے ہیں، انہیں اپنے آپ پر رحم کر کے روزہ رکھنے کا پابند بننا چاہئے۔ یاد رکھیں! روزہ ارکان اسلام میں ایک رکن ہے جو فرض ہے۔ بلا عذر شرعی اسے ترک کرنے والے عذاب شدید میں گرفتار ہوں گے۔ رمضان المبارک کا ہر لمحہ نہایت قیمتی ہے اسے ہرگز ضائع نہ ہونے دیں۔

600 افراد اور 20 ارب ڈالر کے سونے سمیت غرق ہونے والا بحری جہاز جس پر لدے خزانے کے کئی دعویدار ہیں

وکٹوریہ سٹنٹ

یہ 8 جون 1708 کا واقعہ ہے جب کولمبیا کے ساحل کے نزدیک ہسپانوی بحری جہاز 'سین ہوزے' پر برٹش بحریہ کے جنگی جہازوں نے حملہ کر دیا۔ اس حملے کے نتیجے میں 'سین ہوزے' اسی روز رات کے وقت بحیرہ کیریبین میں ڈوب گیا۔ سین ہوزے اپنا دفاع کرنے میں ناکام رہا، اس کے برعکس کے اس پر 62 توپیں نصب تھیں۔ اس جہاز کے غرق ہونے کے ساتھ اس پر سوار تقریباً 600 افراد اور 20 ارب ڈالر مالیت کا سونا، چاندی اور زیورات بھی ہمیشہ کے لیے سمندر میں غائب ہو گئے۔ صدیوں تک لوگ 'سین ہوزے' کے ساتھ غرق ہونے والے خزانے کی تلاش میں لگے رہے لیکن کسی کو کامیابی نہ مل سکی اور رفتہ رفتہ یہ سمندر کی تہہ میں چھپا ایک راز بن گیا۔ اس جہاز کے غرق ہونے کے 205 سال بعد بالآخر سنہ 2015 میں اس جہاز کا بھید اُس وقت کھلنا شروع ہوا، جب کولمبیا کی حکومت نے اعلان کیا کہ انھوں نے سمندر کی گہرائیوں میں اس جہاز کا ملبہ تلاش کر لیا ہے۔ 'سین ہوزے' نامی یہ جہاز آج کولمبیا کے پانیوں میں 600 میٹر گہرائی میں موجود ہے۔ تاہم اس پر لدے اربوں ڈالر مالیت کے سونے کے باعث یہ جہاز تنازعات کو جنم دے رہا ہے کیونکہ اب بہت سے فریق میدان میں ہیں جو اس خزانے کے دعویدار ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ کولمبین حکومت نے آج تک اس جہاز کے ملبے کے صحیح مقام کا انکشاف نہیں کیا ہے لیکن کہا جاتا ہے کہ سین ہوزے کا ملبہ کارتیجینا ساحل سے 40 کلومیٹر دور جزائر روزاریو کے قریب سمندر کی تہہ میں پڑا ہوا ہے۔ جزائر روزاریو کو نیشنل پارک کی حیثیت حاصل ہے۔ یہاں سے روزانہ کی بنیاد پر درجنوں چھوٹی کشتیاں گزرتی ہیں جو سیاحوں کو جزیروں تک لے جاتی ہیں۔ اس سفر کے دوران، آپ سین ہوزے اور اس کے ساتھ ڈوبنے والے 600 افراد اور اس پر لدے خزانے کے بارے میں تصور کیے بغیر نہیں رہ سکتے۔ سین ہوزے کا خزانہ ایک طویل عرصے سے لوگوں کی توجہ مرکز رہا ہے۔ نوبل انعام یافتہ مصنف گیبریل گارسیا مارکیز نے 'لوو ان دی ٹائم آف کولیرا' میں بھی اس کے بارے میں لکھا ہے۔ ناول کا مرکزی کردار فلورینٹینو اریزا اپنی محبت کے حصول کی خاطر سین ہوزے کی دولت کو حاصل کرنے کا منصوبہ بناتا ہے۔ ییبیانا روہاس کا تعلق 'بوگوٹا' سے ہے جو اپنے خاندان کے ساتھ جزائر روزاریو کے سب سے بڑے جزیرے ایسلا گرانڈے کی سیر کے لیے آئی ہیں۔ وہ کہتی ہیں، 'کیریبین ایک جادوئی جگہ ہے۔' 'حقیقتاً یہ ایک جادوئی جگہ ہے جو ہمارے ملک میں موجود ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ سین ہوزے میں کتنا خزانہ چھپا ہے۔ یہ سب صرف ایک افسانہ بھی ہو سکتا ہے۔'

سین ہوزے کا آخری سفر

سین ہوزے مئی 1708 کے آخر میں پاناما کے بندرگاہ پورٹو بیلو سے روانہ ہوا تھا۔ یہ ہسپانوی زیر کنٹرول علاقے پیرو سے نکالے گئے سونے، چاندی اور قیمتی پتھروں سے لدا ہوا تھا۔ اس جہاز پر موجود خزانے کی مالیت آج کے دور میں 20 ارب ڈالر تک بتائی جاتی ہے۔ یہ خزانہ سپین کے بادشاہ فلپ پنجم کے لیے لے جایا جا رہا تھا تا کہ اس کو سپین میں جانشینی کے لیے جاری جنگ کے لیے استعمال کیا جا سکے۔ کیوبا کے شہر ہوانا اور پھر سپین کے طویل سفر پر نکلنے سے پہلے سین ہوزے کو ضروری مرمت کے لیے کارتیجینا (کولمبیا) رُکنا پڑا۔ جہاز کے کپتان ہوزے فرنانڈیز ڈی سینٹلن جانتے تھے کہ جانشینی کے اس جنگ میں شامل برطانیہ کے بحری جہاز کارتیجینا (کولمبیا) کے نزدیک اُن کے جہاز پر حملہ آور ہو سکتے ہیں۔ برطانویوں کی جانب سے حملے کے خطرے کے باوجود کپتان نے جہاز کے ساتھ آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا۔ مگر 8 جون کی شام تک سین ہوزے پر لدے خزانے کے لیے جنگ شروع ہو چکی تھی۔ کولمبیا میں 'کیریبین نیول میوزیم' کے منتظم گونزالو زوئیگا کا کہنا ہے کہ پستولوں، تلواروں اور چاقوؤں سے لیس برطانوی بحریہ نے اس جہاز پر تین بار قبضہ کرنے کی کوشش کی۔ زوئیگا کہتے ہیں کہ ابتدا میں اس جنگ میں سین ہوزے جیت رہا تھا۔ 'لیکن ہم نہیں جانتے کہ آخری [لمحات] میں سین ہوزے کے ساتھ کیا واقعات پیش آئے۔' ان کا کہنا تھا کہ یہ عین ممکن ہے کہ جہاز کے مسافروں نے کپتان کے خلاف بغاوت کر دی ہو کیونکہ بیشتر مسافر عام شہری تھے اور وہ کسی کے ماتحت نہیں تھے۔ بہر حال ایک بات واضح ہے کہ نہ تو جہاز کا عملہ اور نہ ہی برطانوی سین ہوزے اور اس پر لدے خزانے کو ڈبونا نہیں چاہتے زوئیگا کا خیال ہے کہ ہو سکتا ہے ہتھیار ڈالنے اور خالی ہاتھ سپین واپس جانے کے بجائے، کپتان نے جہاز پر موجود بارود کو آگ لگا کر اس کو خود ہی ڈبو دیا ہو۔

ملبے کی دریافت

27 نومبر 2015 کو امریکی کمپنی 'ووڈز ہول اوشینوگرافک انسٹیٹیوشن' کی روبوٹک آبدوز 'ریمس 6000' نے سین ہوزے کو 'باضابطہ طور پر' اور پہلی دفعہ سمندر کی گہرائی میں دریافت کیا۔ تقریباً چار میٹر لمبی یہ روبوٹک آبدوز سمندر کی سطح کے نیچے 6 کلومیٹر تک جا سکتی ہے۔ یہ سین ہوزے سے صرف نو میٹر کے فاصلے تک پہنچنے میں کامیاب رہی اور وہیں سے اس نے ڈوبے ہوئے جہاز کی اور اس پر موجود کانسی کی توپوں (جن پر ڈولفن کے نشان کندہ تھے) کی تصاویر لیں۔ اس جہاز پر موجود اِن منفرد توپوں کی ہی بدولت محققین سین ہوزے کو پہچاننے میں کامیاب رہے۔ ارنیسٹو مونٹی نیگرو کولمبیا کے انسٹیٹیوٹ آف انتھروپولوجی اینڈ ہسٹری کے ڈائریکٹر ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ سین ہوزے نوآبادیاتی [تاریخ] کے بارے میں معلومات کا مرکز ہے۔ 'امریکی سرزمین پر یورپ بالخصوص سپین کے تقریباً 300 سالہ نوآبادیاتی تاریخ کا نمائندہ ہے۔' ایک اندازے کے مطابق آج تک کولمبیا کے ساحل پر تقریباً 000,1 بحری جہاز ڈوبے ہیں جو آج بھی دریافت ہونے کے منتظر ہیں۔ سین ہوزے اگرچہ دریافت تو کولمبیا کے پانیوں میں ہوا ہے مگر اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں ہے کہ یہ کولمبیا میں ہی رہے۔ ایک جانب سپین اس غرقاب جہاز کے کچھ حصے پر دعویٰ کر رہا ہے جب کہ دوسری طرف بولیویا کا مقامی قبیلہ 'قرہ قرہ' ہے جس کی سرزمین سے وہ دولت نکالی گئی تھی جو سین ہوزے پر لدی ہوئی تھی اور یہ مقامی قبیلہ بھی اس خزانے میں اپنا حق مانگ رہا ہے۔ مزید یہ کہ سین ہوزے تقریباً 40 سالوں سے قانونی لڑائیوں میں الجھا ہوا ہے۔ امریکی کمپنی 'سی سرچ آرماڈا' کا کہنا ہے کہ انھیں یہ جہاز 1980 کی دہائی کے اوائل میں ملا تھا اور وہ بھی اس کے 50 فیصد پر دعویٰ کرتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس وقت کی کولمبیا کی حکومت نے ان کے ساتھ اس بارے میں ایک معاہدہ کیا تھا اور اس بارے میں کولمبیا کی سپریم کورٹ نے بھی سنہ 2007 میں اُن کے حق میں فیصلہ دیا تھا۔ تاہم، کولمبیا کے سابق صدر جوآن مینوئل سانتوس نے سنہ 2015 میں جب جہاز کے ملبے کی دریافت کا اعلان کیا تو انھوں نے امریکی کمپنی 'سی سرچ آرماڈا' کو اس کا کریڈٹ نہیں دیا تھا۔ کولمبیا کی نائب صدر مارٹا لوسیا رامیرز نے جون میں ایک بیان میں کہا کہ سی سرچ آرمیڈا کا سین ہوزے یا اس کے ملبے پر کوئی حق نہیں ہے کیونکہ جس جگہ کی نشاندہی انھوں نے کی تھی وہ سین ہوزے کے اصل مقام سے میل نہیں کھاتی۔ یہ مقدمہ ابھی تک کولمبیا کی اعلیٰ عدالت میں زیر سماعت ہے۔ سنہ 2015 میں سین ہوزے کی باقاعدہ دریافت کے بعد کہا جا رہا تھا کولمبیا کی حکومت خزانے کو نکالنے کے لیے نجی کمپنی کے ساتھ شراکت داری کرنے جا رہی ہے۔ ماہرین کو خدشہ تھا کہ ایسا کرنے سے سین ہوزے کا ملبہ تقسیم ہو سکتا ہے اور وہ چیزیں جن کی ثقافتی ورثے کے تحت درجہ بندی نہیں ہوئی ہے، وہ کسی نجی کمپنی کو جا سکتی ہیں۔ مصنف اور تاریخ دان فرانسسکو میوز سین ہوزے کے ماہر سمجھے جاتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ لوگوں کو سین ہوزے کے بارے میں مکمل طور پر جاننے کا حق حاصل ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کولمبیا کو اس معاملے میں ایک نگران کے طور پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ لوگوں کو جہاز کے خزانے سے روشناس کروانے کے لیے کارتیجینا (کولمبیا) میں ایک میوزیم کھولا جانا چاہیے۔ کولمبین حکومت بھی اس بارے میں سوچ رہی ہے۔ 'اس منفرد نمائش کو کون نہیں دیکھے گا؟' وہ کہتے ہیں کہ سین ہوزے کی کہانیوں لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کریں گی۔ سنہ 2018 میں سابق صدر سینٹوس نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر لکھا تھا کہ سین ہوزے تاریخ کی عظیم ترین دریافتوں میں سے ایک ہے۔ 'زیر آب ثقافتی ورثے کے قانون کے ساتھ، ہم اسے دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں۔' سنہ 2023 میں کولمبیا کے وزیر ثقافت ہوآن ڈیوڈ کوریا نے کہا تھا کہ سین ہوزے کے ملبے کو نکالنے کے لیے آئندہ برس اپریل اور مئی کوششیں کی جائیں گی لیکن اس کا دارومدار کیریبین میں سمندری حالات پر منحصر ہوگا۔ انھوں نے وعدہ کیا ہے کہ یہ مکمل طور پر ایک سائنسی مہم ہوگی۔ کولمبین صدر گستاو پیٹرو سے ملاقات کے بعد وزیر ثقافت ہوآن ڈیوڈ کا کہنا تھا کہ 'یہ آثار قدیمہ کا ملبہ ہے، کوئی خزانہ نہیں ہے۔' ماہرین کا کہنا ہے کولمبیا کی حکومت کا یہ ایک ایسا منصوبہ ہے جس پر جلد بازی نہیں کی جا سکتی۔ ہوآن گیلر مو مارٹن پانی کے اندر پائے جانے والے آثار قدیمہ کے ماہر ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'اگر کولمبیا کے پاس اس کو سنبھالنے کے لیے وسائل نہیں ہیں، تو اس کو حاصل کرنے کا کوئی مطلب نہیں۔ یہ نہ صرف کولمبیا کے ورثے کے لیے بلکہ انسانیت کے طرف ذمہ داری کا ایک بنیادی اصول ہے۔' جب تک سین ہوزے کو نکال نہیں لیا جاتا، کارتیجینا (کولمبیا) کے رہائشیوں اور وہاں آنے والوں کے لیے میوزیم ایک خواب ہے۔ تب تک کارتیجینا اور روزاریو جزائر کی سیر پر آنے والے سمندر کی تہہ میں محفوظ جہاز کے بارے میں صرف تصور ہی کر سکتے ہیں۔

قرآن پاک کو یاد کر کے بھول جانا بد بختی کی علامت

مدرسہ اسلامیہ جمیل العلوم فتح شاہ نگر کا جلسہ دستار بندی

مولانا سید رفیع الدین شرفی اور مولانا قاضی اسد ثنائی نے چوبیس حفاظ کی دستار بندی کی

حیدرآباد 7 / مارچ (راست) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن پڑھنے اور پڑھانے والے کو "خیرکم" کی سند فضیلت سے سرفراز فرمایا ہے حافظ قرآن کے نیک والدین کو اللہ کریم روز قیامت نورانی تاج عطا فرمائے گا حضرت مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین انتظامی کمیٹی درگاہ سراج المجذ وبین حضرت سید خواجہ حسن برہنہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے چہارشنبہ 6 / مارچ کو بعد نماز ظہر حضرت مولانا سید شاہ محمد رفیع الدین قادری شرفی سجادہ نشین حضرت سید علیم الدین شرفی علیہ الرحمہ کی نگرانی میں منعقدہ مدرسہ اسلامیہ جمیل العلوم فتح شاہ نگر کے سالانہ جلسہ دستار بندی وتقسیم اسناد میں ان خیالات کا اظہار کیا استاذ مدرسہ مولانا قاری غلام احمد نیازی کی قرأت مولانا قاری تراب علی قریشی کی نعت سے جلسے کا آغاز ہوا مولانا قاضی اسد ثنائی نے مزید کہا کہ حفظ قرآن کسی بھی مسلمان کے لئے سعادت اور خوش بختی کی بات ہے مگر قرآن کو یاد کر کے بھول جانا بدبختی کی علامت ہے مولانا نے طلباء کو نصیحت کی کہ وہ تلاوت قرآن پاک کو حرز جاں بنالیں اور اپنے کردار کی حفاظت کریں تاج الصالحین حضرت مولانا سید شاہ محمد جمیل الدین حسینی رضوی قادری شرفی علیہ الرحمہ کے نام نامی سے منسوب اس ادارے کے ناظم حضرت مولانا قاری سید معین الدین قادری شرفی نے مہمانوں کا استقبال کیا اور مدرسہ کی کارکردگی پر روشنی ڈالی قبل ازیں مبلغ اسلام حضرت مولانا مفتی حافظ محمد ظہیر الدین ابوالعلائی نے جلسہ سے خطاب کیا نگران جلسہ اور مولانا قاضی اسد ثنائی نے ۱۴ طلباء محمد عاطف ولد محمد صابر، سید منیر ولد مولانا قاری سید معین الدین قادری شرفی، عبدالفتاح ولد عبدالحفیظ، محمد احمد ولد محمد غوث، شیخ شہنواز ولد شیخ نعیم، شیخ حاجی علی ولد شیخ لیاقت علی، محمد عظیم ولد محمد ہاشم، محمد سلمان ولد محمد باسط، سید مبشر ولد مولانا قاری سید معین الدین قادری شرفی، محمد ریحان ولد محمد ذاکر، محمد عیان ولد محمد سلیم، شیخ منہاج احمد ولد شیخ افتخار، شیخ شریف ولد شیخ مظہر اور ۱۰ طالبات سیدہ مبین بیگم بنت سید احمد علی، فرحانہ بیگم بنت شیخ نصیر، آمنہ خاتون بنت محمد رشید خان، ناحیہ ترنم بنت محمد عقیل، نادیہ تبسم بنت محمد عقیل، سیدہ کنیز فاطمہ بنت مولانا قاری سید معین الدین قادری شرفی، سیدہ عائشہ فاطمہ بنت مولانا قاری سید معین الدین قادری شرفی، عائشہ بیگم بنت محمد ذاکر، روحی بیگم بنت محمد جعفر، ضحیٰ بیگم بنت محمد فیروز کی دستار بندی کی اور سند حفظ سے نوازا حضرت مولانا حافظ و قاری سید معین الدین قادری شرفی، حضرت مولانا حافظ محمد احمد حسین نقشبندی، مولانا حافظ وقاری سید صدیق، جناب الحاج محمد فخر الدین، جناب فیروز سعید نے بحیثیت مہمانان خصوصی شرکت کی اساتذہ جمیل العلوم مولانا حافظ وقاری سید متین قادری شرفی، مولانا حافظ وقاری سید معز قادری شرفی نے انتظامات کی نگرانی کی نگران جلسہ حضرت سید رفیع الدین قادری شرفی کی دعا پر جلسے کا اختتام عمل میں آیا جلسے میں طلباء و طالبات کے علاوہ سامعین کی کثیر تعداد موجود تھی۔

روزنامہ ورقِ تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
8 March 2024

اردو یونیورسٹی میں چھٹی بین الاقوامی اردو سماجی علوم کانگریس کا آغاز

حیدرآباد، 7 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد میں چھٹی بین الاقوامی اردو سماجی علوم کانگریس کا افتتاح عمل میں آیا۔ تقریب کی صدارت کرتے ہوئے وائس چانسلر، پروفیسر سید عین الحسن نے معاشرے کے مسائل کے پائیدار حل کے لیے سماجی علوم کی تحقیق پر توجہ دینے کی وکالت کی۔ انہوں نے اسکول برائے فنون وسماجی علوم کو بین الاقوامی کانگریس کے انعقاد اور بہترین ماہرین و محققین کو طلبہ کے ساتھ جوڑنے کے لیے پر مبارکباد دی۔ اپنے کلیدی خطبہ میں ہماچل پردیش سنٹرل یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر پروفیسر فرقان قمر نے سماجی علوم کے شعبے میں محققین کو درپیش چیلنجوں پر روشنی ڈالی اور سماجی سائنسدانوں سے سماجی مسائل کے پائیدار حل تلاش کرنے پر زور دیا۔ کانگریس سے خطاب کرتے ہوئے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائرکٹر پروفیسر دھننجے سنگھ نے ہندوستان میں علم کی روایات پر روشنی ڈالی اور فنون اور سماجی علوم کے درمیان خلیج کو ختم کرنے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے جدید اور روایتی علمی ذرائع کو خوبصورت طریقے سے مربوط کرنے میں اردو زبان کے کردار کو سراہا۔ شعبہ تاریخ، مانو کے اعزازی پروفیسر، پروفیسر دیپک کمار نے زور دیا کہ سماجی علوم کی تحقیق کو فروغ دینے کے لیے جدید تکنیک کو استعمال کیا جائے اور انہیں تاریخی تناظر میں بھی سمجھا جائے۔ سوشیل سائنس کانگریس کی کنوینر اور ڈین اسکول آف آرٹس اینڈ سوشل سائنسز پروفیسر فریدہ صدیقی نے مہمان اور مندوبین کا خیر مقدم کیا اور یونیورسٹی میں تحقیق کو فروغ دینے میں اسکول آف آرٹس و سوشل سائنسز کا مفصل جائزہ پیش کیا۔ کانگریس کے معاون کنوینر اور شعبہ نظم و نسق عامہ کے صدر ڈاکٹر سید نجی اللہ نے کانگریس کے اغراض و مقاصد بیان کیے اور جناب اکرام الحق نے کلمات تشکر پیش کیے۔ اس موقع پر معززین کے ہاتھوں سابقہ کانگریس کے تحقیقی مقالات پر مشتمل کتاب کا اجراء کیا گیا۔ پروگرام میں تقریباً 100 سے زائد مندوبین اور شرکاء کی کثیر تعداد موجود تھی۔

میک ان انڈیا نہ صرف ہندوستان کے لیے بلکہ دنیا کے لیے بھی ہے۔ سنگھ

نئی دلی۔ 7/ مارچ۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر برائے بجلی اور نئی اور قابل تجدید توانائی جناب آر کے سنگھ نے ہندوستانی مینوفیکچرنگ صنعت کو عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کے قابل ہونے کے چیلنج کو قبول کرنے کی تلقین کی ہے کہ میک اِن انڈیا نہ صرف ہندوستان کیلئے بلکہ یہ پوری دنیا کیلئے ہے۔ وزیر نے یہ بات آج 7 مارچ کو نئی دہلی میں ٹائمز گروپ ورلڈ وائیڈ میڈیا فیسٹیول آف مینوفیکچرنگ 2024 کے دوسرے ایڈیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ہندوستانی صنعت کو بیرونی منڈیوں میں مقابلہ کرنے اور برآمد کرنے کے قابل ہونے کے لیے اپنے اردگرد دیکھنے کی ضرورت ہے۔ کوئی ملک ایسا نہیں ہے جو مکمل طور پر خود کفیل ہو سکے۔ ہر ملک کو کچھ درآمد کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، جس کے لیے آپ کو اس ملک کو فروخت کرنے کے قابل ہونے کی ضرورت ہوتی ہے، جس کے نتیجے میں معیار، فنشنگ اور مصنوعات کی بہتری کی ضرورت ہوتی ہے۔ وزیر نے صنعت کے نمائندوں سے کہا کہ ان کی مصنوعات کا معیار اتنا اچھا ہونا چاہیے کہ وہ عالمی سطح پر مقابلہ کرسکیں اور ان کی قیمتیں مناسب ہونی چاہئیں۔ "بالآخر، آپ کو مقابلہ کرنا پڑے گا، اور جب آپ انہیں پرانے یا خراب معیار کا سامان یا زیادہ قیمتیں دیں گے تو لوگوں کو نقصان نہیں اٹھانا پڑے گا۔ دنیا چین پلس ون کی طرف دیکھ رہی ہے، ہم وہی بننا چاہتے ہیں۔ مرکزی وزیر نے مزید کہا کہ ہم ہندوستان میں آنے والے اور صنعت قائم کرنے والوں کے لیے بھی کھلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ مینوفیکچرنگ یہاں آئے۔ دنیا چین پلس ون کی طرف دیکھ رہی ہے، ہم وہی بننا چاہتے ہیں۔ گزشتہ 9 سالوں کے دوران پاور سیکٹر میں 20 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر کو تاریخی طور پر درپیش چیلنجوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ طلب میں کبھی کمی نہیں آئی ہے لیکن حکومت کی طرف سے لائی گئی ترقی کی رفتار نے مانگ کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔ پاور سیکٹر کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت نے تقریباً اربوں روپے کی سرمایہ کاری کی ہے۔

ڈاکٹر غضنفر اقبال کو راجیہ آتسوا ایوارڈ تفویض

گلبرگہ: 7 مارچ (ای میل) الحاج صادق کرمانی کی اطلاع کے بہ موجب گلبرگہ یونی ورسٹی گلبرگہ کے زیر اہتمام آج منعقدہ پرشکوہ تقریب میں ڈاکٹر غضنفر اقبال کو ان کی کتاب ××قومی ستارے×× (بڑوں کی کہانیاں بچوں کے لیے) کے لیے پرسارنگا راجیہ آتسوا ایوارڈ تفویض کیا گیا۔ یہ ایوارڈ پانچ ہزار روپے میمنٹو اور توصیفی سند پر مشتمل ہے۔ اس پُرمسرت موقع پر پروفیسر ایچ ڈی پوتے (ڈائرکٹر پرسارنگا) اور جناب بسواراج جانے (سابق پرنسپل فائن آرٹ کالج گلبرگہ) کے علاوہ دیگر مہمانان خصوصی شریک تھے

شعبۂ عربی مانو میں دوروزہ قومی سمینار کا کامیاب انعقاد

حیدرآباد، 7 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ عربی کے زیر اہتمام "انیسویں اور بیسویں صدی کے عربی سفرناموں میں ہندوستان: فنی تصویر اور تہذیبی فہم" دوروزہ قومی سمینار کا اہتمام کیا گیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت پروفیسر سید عین الحسن شیخ الجامعہ نے کی۔ جبکہ پروگرام کے مہمان خصوصی پروفیسر سید کفیل احمد قاسمی، سابق ڈین، اسکول آف آرٹس، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے اپنے خطاب میں موضوع کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ پروفیسر حبیب اللہ خان، شعبۂ عربی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی نے کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے سعید الطریحی کے سفرنامے پر روشنی ڈالی اور طلبہ کو اس کے مطالعہ کی ترغیب دی۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات، مانو نے بھی خطاب کیا۔ افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید علیم اشرف جائسی صدر شعبۂ عربی مانو نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا، ڈاکٹر ثمینہ کوثر، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ سمینار میں ملک بھر سے عربی ادب کے ماہرین، اساتذہ اور ریسرچ اسکالرس نے اپنے اپنے تحقیقی مقالے پیش کیے۔ ڈاکٹر جاوید ندیم ندوی نے شکریہ ادا کیا۔ اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کی، پروفیسر حسنین اختر اور پروفیسر مصطفی شریف، سابق ڈین آرٹس کالج عثمانیہ یونیورسٹی نے بطور مہمانان خصوصی شرکت کی۔

بارہویں سائنس کے طلبہ کیلئے MHT-CET 2024 رجسٹریشن کی آخری تاریخ 8 مارچ

مالیگاؤں (پریس ریلیز) ریاست مہاراشٹر کی تمام انجینئرنگ و فارمیسی ڈگری کالجوں میں داخلے MHT-CET 2024 کی بناء پر ہی ہوتے ہیں۔ چار سالہ انجینئرنگ و فارمیسی ڈگری کورسیس کے سال اول میں داخلے کیلئے اس امتحان کو دینا لازمی ہے۔ اس امتحان کو دینے سے قبل آن لائن طریقہ کار سے رجسٹریشن کیا جاتا ہے۔ جس کی آخری تاریخ 8 مارچ 2024 ہے اور فارم نہ بھرنے کی صورت میں کسی بھی طریقہ سے داخلے ممکن نہیں ہوتے ہیں۔ اسی لئے طلبہ و سرپرست حضرات قبل از وقت MHT-CET کیلئے آن لائن رجسٹریشن ضرور کروالیں۔ آن لائن رجسٹریشن کیلئے ضروری ہدایات میں طالب علم کے پاس "ای میل آئی ڈی اور اکٹیو موبائیل نمبر (جس پر ریچارج کیا ہو)" رہنا ضروری ہے۔ دستاویزات میں اوریجنل آدھار کارڈ، دسویں مارکس شیٹ، بارہویں مارکس شیٹ (اگر موجود ہے تو)، اوبی سی (ریزرو کیٹگری کیلئے) رجسٹریشن کیلئے ضروری ہے۔ اس طرح سے پاسپورٹ سائز فوٹو اور ڈیجیٹل سائن اپلوڈ کرنا ضروری ہے۔ کسی بھی ایک گروپ PCB / PCM میں رجسٹریشن کیلئے درکار آن لائن فیس، اوپن کیٹگری کیلئے Rs 1000 /-، ریزرو کیٹگری (اوبی سی وغیرہ) کیلئے Rs 800 /- کے ساتھ تقریباً دس سے بائیس روپیہ آن لائن ٹیکس دینا پڑے گا۔ اگر دو گروپ یعنی PCMB میں فارم بھرا جاتا ہے تو اسے اوپن کیٹگری میں Rs 2000 /-، ریزرو کیٹگری میں Rs 1600 /- فیس بھرنا پڑے گی۔ واضح رہے انجینئرنگ کورسیس کیلئے PCM گروپ میں سی ای ٹی امتحان دینا ضروری ہے۔

جامعہ عالیہ عربیہ مئو میں دستار بندی کی پروقار تقریب اختتام پذیر

یوپی (اسرار عادل عالیاوی) 7 مارچ / گزشتہ روز جامعہ عالیہ عربیہ مئو (یوپی) کی وسیع وعریض عالیشان جامع مسجد میں طلباء کی دستار بندی کی مناسبت سے حسب سابق امسال بھی مولانا مظہر احسن ازہری کی صدارت میں ایک شاندار پروگرام کا انعقاد کیا گیا دوران تقریب تمام فارغین کو مدرسہ کی طرف سے اسناد تحائف اور ایوارڈ پیش کئے گئے۔ اس پروقار تقریب کا آغاز جناب سعود عالم جلال الدین صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت سے فرمایا اور مدرسہ کے طالب اسید احمد اسید نے ترانہ جامعہ پیش کیا۔ بعدہ مختصر اور جامع اسلوب میں استاذ حدیث فضیلۃ الشیخ مولانا عطاء الرحمن مدنی حفظہ اللہ نے تعارف جامعہ پیش فرمایا۔ پھر اس کے بعد فارغین کی جانب سے تین طلباء نے ہدیہ تشکر و امتنان پیش کیا، اس سالانہ دستار بندی و تقسیم اسناد کے پروگرام میں شیخ کمال الدین سنابلی اور محمد شعیب مدنی کا بطور چیف گیسٹ تشریف آوری ہوئی۔ طلباء سے خطاب کرتے مولانا شعیب مدنی حفظہ اللہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں خاص بندوں میں شامل کیا نیز ہمیں اللہ نے اپنا نور دینے کے لیے چنا ہے لہذا ہم طلباء کو چاہئے کہ سماج میں روشنی لانے کا کام کریں۔ اسی طرح احساس کمتری کا شکار نہ ہوں یہ بھی خیال رہے کہ جو عزت تعلیمی اور دینی لائن میں ہیں وہ کہیں نہیں ہے۔ معا بعد فضیلۃ الشیخ کمال الدین سنابلی حفظہ اللہ طلباء سے رُوبرو ہوئے اور اپنے کلیدی خطاب میں انہوں نے یہ پیغام دیا کہ علم کو ہمیشہ جاری رکھیں، ابھی صرف علم کی کونجی ہمیں دی گئ ہے خزانہ کو تلاشنا اور چھان بین جاری رکھنا اپ کی ذمہ داری ہے۔ اسی طرح سے مطالعہ کو جاری رکھیں علم میں جنگ لگنے ہرگز نہ دیں۔ ساتھ ہی ساتھ مستقبل کی پلاننگ کریں۔ نئ نئ فتنوں پر بھی ہم اپنی نگاہیں رکھیں۔ خصوصی مہمانان کے خطاب کے بعد 77 طلباء کرام کے سروں پر پگڑیاں باندھے گئے، اس کے بعد پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو یکے بعد دیگرے کلاس وائز گراں قدر انعامات و اعزازات سے بھی نوازے گئے، نہایت ہی شاندار پروگرام رہا۔ تمام جملہ اساتذہ کرام نے اس تقریب کو کامیابی سے ہم کنار کرنے کے لئے تعاون پیش کیا۔ خصوصاً ڈاکٹر حفیظ الرحمن سنابلی، عبدالرحمان انصاری، عطاء الرحمن مدنی، عبدالرحمان یحیٰی، ابوالاعلیٰ سلفی وغیر ہم قابل ذکر ہیں۔ اسی طرح کاشف شکیل عالی، اشفاق طاہر عالی، مختلف اخبارات کے نمائندہ اسرار عادل عالیاوی، فیضان اسعد، مصطفی کعبی ازہری، عبدالسبحان وغیر ہم کے علاوہ دور و دراز سے کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

صوبائی جمعیت اہل حدیث مہاراشٹر نے دیہی علاقوں کے روزہ داروں کیلئے کھجور روانہ کیا

(پریس نوٹ) الحمدللہ صوبائی جمعیت اہل حدیث مہاراشٹر کے "شعبہ مالیات" میں جس طرح ذمہ داران واحباب جماعت کا تعاون حاصل ہو رہا ہے اسی طرح صوبائی جمعیت اہل حدیث مہاراشٹر کی کارکردگی میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ فی الحال صوبہ مہاراشٹر کے تقریبا 13 مساجد کے ائمہ کرام کی تنخواہ کا نظم ہر ماہ پابندی سے جاری ہے اور اسی طرح مختلف موضوعات کے تحت کتابیں مثلاً "صبح وشام کے اذکار" اور "نکاح سے متعلق ضروری معلومات" شیخ مقبول احمد سلفی کی "رمضان المبارک کے فضائل ومسائل، شیخ ارشد بشیر مدنی کی، قربانی کے احکام ومسائل، تنظیم کی اہمیت وضرورت، صوبائی جمعیت کا پیغام، وغیرہ صوبائی جمعیت نے شائع کر کے مفت تقسیم کیا اور ساتھ ہی صوبہ مہاراشٹر کے مختلف علاقوں میں مساجد کی زمین اور تعمیر کے تعاون کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔ اور حسب ضرورت وموقع صوبے میں دینی دعوتی و تنظیمی دورے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ صوبہ مہاراشٹر کے دیہی علاقوں کے لئے ایک صاحب خیر کے تعاون سے غرباء ومساکین میں 700 سے زائد زنانہ کپڑے تقسیم کئے گئے، اس کے علاو رمضان المبارک کی مناسبت سے صوبہ مہاراشٹر کے دیہی علاقوں میں روزہ دار افراد کے لئے چند مخیران کے تعاون سے صوبائی جمعیت اہل حدیث مہاراشٹر (مالیگاوں) کی نگرانی میں کھجور کی تقسیم کا عمل جاری ہے۔ رمضان المبارک کے موقع پر صوبائی جمعیت کے امیر ڈاکٹر سعید احمد فیضی و صوبائی ناظم حافظ عنایت اللہ محمدی نے صوبائی جمعیت کے ساتھ تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ جیسا کہ آپ لوگوں کو بخوبی علم ہے کہ کسی بھی تنظیم کے اہداف و مقاصد کی تکمیل کی تنفیذ میں مالیہ کا اہم رول ہوتا ہے۔ صوبے میں وسائل کی قلت اور مسائل کی کثرت (بھرمار) ہے مالیہ کی کمزوری کی وجہ سے چاہنے کے باوجود کئی محاذوں پر اب تک کام شروع نہیں کئے جا سکے ہیں لہذا صوبائی جمعیت کا بھرپور تعاون کیجئے اور صوبائی جمعیت کو مزید متحرک وفعال کرنے کے لیے کمربستہ ہو جائیے۔ صوبائی جمعیت کے تعاون کے لئے صوبائی جمعیت کے اکاؤنٹ میں رقم جمع کروا کر سلپ واٹس ایپ 9028723075 کے ذریعے بھیج دیں اور رسید حاصل کرلیں۔ اس طرح کی اطلاع ناظم دفتر نے دی ہے۔

مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے نیتی آیوگ کا ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر پلیٹ فارم لانچ کیا

نئی دلی۔ 7/ مارچ۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے جمعرات کو حکومتی تھنک ٹینک نیتی آیوگ کے پلیٹ فارم نیتی فار اسٹیٹس× کا آغاز کیا، جو کہ پالیسی اور حکمرانی کے لیے ایک ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر ہے۔ مواصلات، ریلویز اور الیکٹرانکس اور آئی ٹی کے وزیر اشونی ویشنو نے نیتی آیوگ میں وکست بھارت اسٹریٹجی روم× کا بھی افتتاح کیا۔ وکست بھارت اسٹریٹجی روم× بصیرت کے ساتھ بصیرت اور مشغولیت، معلومات اور علم کے اشتراک کو موثر طریقے سے ذاتی فیصلہ سازی کے قابل بنائے گا۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق، 500,7 بہترین طریقوں، 000,5 پالیسی دستاویزات، 900 سے زیادہ ڈیٹا سیٹ، 400,1 ڈیٹا پروفائلز، اور 350 نیتی اشاعتوں کا کثیر شعبہ جاتی لائیو ذخیرہ نئے پلیٹ فارم کا حصہ ہوں گے۔

ڈسٹرکٹ ہسپتال میں عالمی یومِ بہرہ پن اور ہفتہ کا افتتاح

ناندیڑ:7/مارچ (ورق تازہ نیوز) 2 سے 9 مارچ تک بہروں کا عالمی دن اور ہفتہ منایا جا رہا ہے۔ آج ڈسٹرکٹ ہسپتال ناندیڑ میں ڈسٹرکٹ سرجن ڈاکٹر نیل کنتھ بھوسیکر نے کیا۔ ورلڈ ڈیف ڈے اینڈ ویک منایا جا رہا ہے۔ تاہم ڈسٹرکٹ سرجن نے عوام سے اپیل ہے کہ تمام ضرورت مند مریض اس سے فائدہ اٹھائیں۔ 8 مارچ 2024 کو خواتین کے عالمی دن کے موقع پر تمام خواتین کو بھی مبارکباد پیش کی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سرجن ڈاکٹر ہنچے پر کے، ENT ماہر ڈاکٹر ناگشیتر، این سی ڈی نوڈل آفیسر ڈاکٹر ہنمنت پاٹل، آرایم او ڈاکٹر ایچ۔ کے ساکھرے، ڈاکٹر پشپا گائیکواڑ، ڈاکٹر رونیسا خان، این سی ڈی پروگرام آفیسر امیش منڈے، ڈاکٹر شویتا شندے، پروگرام کوآرڈینیٹر وٹھل تاوڑے، میٹرن سنیتا راٹھوڑ، او پی ڈی انچارج محترمہ انیتا ناروادٌ، افسران اور عملہ موجود تھا۔ کان ناک گلے کے ماہر ڈاکٹر اشون لوکر نے رہنمائی کی۔ اس موقع پر ضلع اسپتال میں بہرے پن کے لیے دستیاب معائنے اور علاج کے طریقوں کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ جب کسی شخص کے کان میں مسلسل درد رہتا ہے تو بہت سے لوگ اپنے کان صاف کرنے کے لیے تیز دھار چیزیں استعمال کرتے ہیں۔ اس لیے ان کے کانوں میں چوٹ لگنے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کان سے متعلق کسی بھی شکایت کو نظر انداز کیے بغیر وقت پر کان، ناک اور گلے کے ماہر سے معائنہ کرایا جائے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر پشپا گائیکواڑ نے خواتین کے دن کے موقع پر خواتین کی صحت کے بارے میں رہنمائی کی۔ پروگرام کی نظامت محترمہ جیوتی پمپلے نے کی۔ ماہر نفسیات پرکاش آہر، دتا کپاٹے اور مسز سنگیتا کھنڈیلوٹ نے پروگرام کی کامیابی کے لیے سخت محنت کی۔

مذہبی اقلیتی طلباء کی اکثریت والے اداروں کو سہولت کے لیے درخواست دینے کے لیے 12 مارچ تک کی توسیع

ناندیڑ: حکومت کے تسلیم شدہ پرائیویٹ اسکولوں، جونیئر کالجوں، صنعتی تربیتی اداروں، میونسپل/میونسپل کونسل کے اسکولوں اور ضلع میں مذہبی اقلیتی طلباء کی اکثریت والے معذور اسکولوں میں بنیادی ڈھانچے کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے سبسڈی اسکیم سال 2023-24 کے لیے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ اس اسکیم کے تحت 2 لاکھ روپے کی زیادہ سے زیادہ سبسڈی کے فائدے کے لیے مقررہ فارمیٹ آ رہے ہیں۔ درخواست فارم mdd.maharashtra.gov//:http پر دستیاب ہے۔ ضلعی منصوبہ بندی کمیٹی کلکٹر کے دفتر میں درخواستیں جمع کرانے کے لیے امیدواروں کو 12 مارچ 2024 تک توسیع دی گئی ہے۔ ضلع کلکٹر اور اعلیٰ سطحی سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین ابھیجیت راوت نے خواہشمندوں سے اپیل کی ہے کہ وہ دفتری اوقات میں مقررہ وقت کے اندر مکمل درخواستیں جمع کرائیں۔ اسکیم کی شرائط وضوابط درج ذیل ہیں۔ حکومت کے تسلیم شدہ پرائیویٹ اسکولوں، جونیئر کالجوں، صنعتی تربیتی اداروں، میونسپل، میونسپل اسکولوں میں اقلیتی برادریوں (مسلمان، بدھ مت، عیسائی، جین، سکھ اور پارسی مشترکہ) سے کم از کم 70 فیصد طلباء ہونے چاہئیں۔ کم از کم 50 فیصد اقلیتی طلبہ کو معذوروں کے لیے سرکاری تسلیم شدہ اسکولوں میں تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔ اس اسکیم کے تحت بنیادی ڈھانچے کی سہولتیں درج ذیل ہیں۔ سکول کی عمارت کی تزئین و آرائش، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، لائبریری کی اپ ڈیٹ، لیبارٹری کی تعمیر، اپ ڈیٹ، کمپیوٹر روم کی تعمیر، اپ ڈیٹ، بیت الخلا کی تعمیر، بیت الخلا کی مرمت، طلباء کے لیے ضروری فرنیچر، انورٹر کی تعمیر، جنریٹر کی سہولت، زیروکس مشین، اسٹڈی میٹریل (سیکھنے کا مواد) LCD پروجیکٹر، مطالعہ کے لیے مختلف سافٹ ویئر وغیرہ، انگلش لینگویج لیب، کمپیوٹر ہارڈویئر، سافٹ ویئر وغیرہ۔ اس اسکیم کے تحت 5 بار پہلے سبسڈی حاصل کرنے والے اسکول/ادارے اس سال سبسڈی کے اہل نہیں ہوں گے۔ مقررہ وقت کے بعد موصول ہونے والی درخواستوں، تجاویز پر غور نہیں کیا جائے گا۔ ہر تعلیمی ادارے، DIES کوڈ، صنعتی تربیتی اداروں کے انسٹی ٹیوٹ کوڈ اور معذور اسکولوں کو لائسنس نمبر فراہم کرنا ہوگا۔ ڈسٹرکٹ پلاننگ کمیٹی کلکٹر کے دفتر نے بھی ایک پریس ریلیز کے ذریعے مطلع کیا ہے کہ مقررہ مدت کے بعد موصول ہونے والی تجاویز پر غور نہیں کیا جائے گا۔

بی جے پی نے محمد شامی پر پھینکا جال، لوک سبھا انتخابات میں بنگال سے پارٹی کا امیدوار بننے کی پیشکش

کولکتہ: بی جے پی ا? ئندہ لوک سبھا انتخابات میں مغربی بنگال کے کسی حلقہ سے اسٹار کرکٹر محمد شامی (سمیع) کو اپنا امیدوار بنانے پر غور کر رہی ہے۔ محمد شامی رانجی ٹرافی میں بنگال کی نمائندگی کرتے ہیں اور ریاست کے لئے گھریلو کرکٹ بھی کھیلتے رہتے ہیں حالانکہ وہ اصل میں اترپردیش سے تعلق رکھتے ہیں۔ انڈیا ٹوڈے میں چھپی ایک رپورٹ کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ بی جے پی قیادت اس تجویز کے ساتھ محمد شامی سے رجوع ہو چکی ہے اور ان کے جواب کا انتظار کر رہی ہے۔ تاہم کرکٹر نے ابھی اس سلسلہ میں کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ فی الحال محمد شامی ایک حالیہ سرجری سے صحت یاب ہونے کے لئے ا? رام کر رہے ہیں۔

بسمت نگر میں 9 مارچ کو مولوی صاحب قبلہ کا 133 واں عرس شریف منایا جائے گا

ہنگولی: شہر ہنگولی کہ تعلقہ بسمت نگر محلہ مسافر شاہ میں واقع قدیم خطہ دکن کی عظیم خانقاہ و آستانہ بانی خانقاہ بحر العلوم حضرت مولانا مولوی شاہ محمد غلام نقشبند المعروف مولوی صاحب فاروقی القادری الچشتی النقشبندی الرفاعی جامع السلاسل رحمتہ اللہ علیہ کا 133 واں عرس شریف انتہائی تزک و احتشام سے منایا جائیگا۔ آپ کا مختصر تذکرہ یوں کے، آپ رحمتہ اللہ علیہ حضرت استاد المحد ثین شیخ العرب والعجم استاد مشائخ حافظ و قاری شاہ محمد رفیع الدین قندہاری دکنی رحمتہ اللہ علیہ کے صاحب زادے ہوتے ہیں۔ آپ کا ننیام مدینہ منورہ تشریف کا ہے۔ آپ پرانی ما مدنی قبلہ رحمۃ اللہ علیہ کے بدن سے ہے۔ آپ نے اپنے علم لیاقت سے دنیا میں بسمت نگار کو پہچان دلائے۔ آپ علم ظاہر کے ساتھ ساتھ علم باتیں میں بھی کمال درجے پر تھے۔ آپ نے اپنے دولت کہنے سے قریب ایک مسجد تعمیر کروائی جو آج بھی آپ کے نام سے مسجد مولوی صاحب سے جانی جاتی ہے۔ آپ نے ساری زندگی قرآن حدیث کے قدمت میں گزار دی۔ آپ قرآن شریف کے نقش اتر لیا کرتے تھے۔ عالم عرب میں بھی آپ کے علمی لیاقت کی بڑی قدر تھی۔ آپ کو 3 صاحب زادے اور 3 صاحب زادیاں تھی۔ آپ نیک نفس میں رہا کرتے۔ گوشنشنی کی زندگی اختیار فرمائے تھی۔ آپ کا عرس مبارک متولی مسجد مولوی صاحب اور درگاہ مولوی صاحب حضرت محمد انیس الدین ابن شمش الدین فاروقی کی زیر نگرانی ہوگا۔ اور زیرِ سرپرستی تقدس مآب حضرت قاری شاہ محمد تاج الدین عمر پاشا صاحب قبلہ حفظہ اللہ (سجدہ نشین و متولی درگاہ حضرت شیخ العرب والعجم حضرت مولانا مولوی شاہ محمد رفیع الدین محدث قندہاری دکنی رحم? اللہ علیہ) کی سرپرستی میں تقاریب حسب نظام العمل بتاریخ:- 27 شعبان المعظم مطابق:- 9 مارچ 2024، بروز ہفتہ شایان شان منعقد ہو کر فیض بخش عام ہوگی۔ 9 مارچ بروز ہفتہ بعد نماز فجر مجلس ختم قرآن اور بعد نماز اثر شجر? و فاتحہ برآمد جلوس صندل از درگاہ مولوی صاحب سے ہوگا۔ بعد نماز مغرب مراسم صندل مالی و تناول تبرک اور بعد نماز عشاء ؁ مجلس محفل میلاد شریف بعد از تناول تبرک۔ آپ تمام وابستگان سلسلہ مشائخین و علماء ؁ دین و معتقدین عاشقین اولیاء ؁ اس بابرکت تقاریب عرس شریف میں معہ احباب شرکت فرما کر صاحب عرس کہ فیضان سے فیضیاب ہو کر سعادت دارین حاصل کریں اور نیاز لنگر شریف تناول تبرک فرما کر ممنون و مشکور فرمائیں۔ اس طرح کا پریس نوٹ الداعی سجدہ نشین گدی نشین فقیر قاری شاہ محمد رفیع الدین فاروقی قادری چشتی نقشبندی رفاعی اور برادران، خانوادہ و وابستگان بارگاہ مولوی صاحب رحمتہ اللہ علیہ۔

گرودوارہ گراؤنڈز میں 9، 10، 11 مارچ کو

شیوگرجنا مہاناٹیہ پروگرام

ناندیڑ:7/مارچ (ورق تازہ نیوز): چھترپتی شیواجی مہاراج کی زندگی کی سوانح عمری دنیا کی تخلیق کے دلکش واقعات کا ایک چڑھتا ہوا گراف ہے۔ ضلع انتظامیہ نے چھترپتی شیوا رایا کی سوانح حیات پر مبنی عظیم الشان ڈرامے سے لطف اندوز ہونے کے لیے اس 'ویک اینڈ' کو محفوظ رکھنے کی اپیل کی ہے، شیوگرجنا، جس کا اہتمام حکومت کے ذریعے کیا گیا ہے تاکہ اس زندگی کے سفر کا مشاہدہ کیا جا سکے جو عام آدمی کی زندگی میں جینے کی امید پیدا کرتا ہے۔ مہا ناتھیا شیواگرجن چھترپتی شیواجی مہاراج کی زندگی پر مبنی فلم کا تجربہ ریاستی محکمہ ثقافتی امور اور ناندیڑ ضلع انتظامیہ کے ڈائریکٹوریٹ آف کلچرل افیئرز کے تعاون سے شیوا راجا بھیشکا کے 350 ویں سال کے موقع پر کیا جا رہا ہے۔ 9، 10 اور 11 مارچ کو ہر روز 30:6 بجے گوردوارہ میدان ہنگولی گیٹ ریلوے اسپتال کے سامنے مہاناٹیم شروع کیا جائے گا۔ اس لیے کلکٹر ابھیجیت راوت نے آج یہاں پریس کانفرنس میں اپیل کی کہ ہر خاندان کو ہفتہ، اتوار اور پیر کے تین دنوں میں سے کسی ایک دن اس عظیم الشان ڈرامے کا فائدہ اٹھانا چاہیے۔ نجوجن بھون ناندیڑ میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے ضلع کے تمام شہریوں سے اس تھیٹر فیسٹیول میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

جالنہ - ممبئی CSMT - جالنہ
جن شتابدی ایکسپریس کو ہنگولی (دکن) تک توسیع

ناندیڑ:7/مارچ (ورق تازہ نیوز) ریلوے بورڈ نے ٹرین نمبر 12071/12072 جالنہ - ممبئی CSMT - جالنہ جن شتابدی ایکسپریس کو ہنگولی (دکن) تک بڑھانے کی منظوری دے دی ہے۔ اس کے مطابق یہ ٹرین 10 مارچ 2024 سے ہنگولی-ممبئی سی ایس ایم ٹی-ہنگولی ریگولر ٹائم شیڈول کے مطابق چلے گی۔ ٹرین کا افتتاح ہنگولی ریلوے اسٹیشن سے 9 مارچ 2024 کو سہ پہر 15.00 بجے جناب راؤ صاحب پاٹل دانوے، وزیر مملکت برائے ریلوے، کوئلہ اور کان، حکومت ہند کے مبارک ہاتھوں سے ہوگا۔ ہنگولی ضلع کے معزز نمائندے اور دیگر معززین اس تقریب میں شرکت کریں گے۔ افتتاحی خصوصی ٹرین نمبر 902072 مارچ کو شام 16.00 بجے ہنگولی سے روانہ ہوگی اور بسمت، پورنا، پربھنی سے ہوتے ہوئے رات 20.00 بجے جالنہ پہنچے گی۔

راہول کی یاترا 12 مارچ کو مہاراشٹر میں داخل ہوگی

ممبئی: ممبر پارلیمنٹ راہل گاندھی کی قیادت میں بھارت جوڑو نیائے یاترا 12 مارچ کو مہاراشٹر میں داخل ہوگی۔ اس یاترا کی تمام تیاریاں تقریباً مکمل ہو چکی ہیں۔ یہ یاترا نندوربار سے مہاراشٹر میں داخل ہوگی اور 17 مارچ کو ممبئی میں اس کا اختتام ہوگا۔ نیائے یاترا کا اختتامی اجلاس ممبئی کے تاریخی شیواجی پارک میدان میں ہوگا۔ اس جلسے میں انڈیا الائنس کے تمام اہم لیڈران شریک ہونگے اور اسی جلسے کے ذریعے ا? نے والے لوک سبھا انتخابات کا بگل بجایا جائے گا۔ یہ اطلاع ا? ج یہاں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے دی ہے۔ بھارت جوڑو نیائے یاترا کی تیاری کے لیے ریاستی کانگریس کے انچارج رمیش چنیتھلا کی موجودگی میں اور ریاستی صدر نانا پٹولے کی صدارت میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے ریاستی کانگریس کے صدر نانا پٹولے نے کہا کہ راہل گاندھی کے نندوربار سے ممبئی کے دورے کے لیے متعلقہ علاقوں کے لیڈروں کو ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ شیواجی پارک میدان میں یاترا کی اختتامی میٹنگ منعقد کرنے کی اجازت طلب کی گئی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ شیواجی پارک مل جائے گا اور حکومت اس پر کوئی سیاست نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت جوڑو نیائے یاترا چھترپتی شیواجی مہاراج، راجرشی شاہو مہاراج، مہاتما پھلے، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے افکار کی سرزمین پر اختتام پذیر ہو رہی ہے لیکن مرکز اور ریاست کی بی جے پی حکومتیں ان عظیم انسانوں کے نظریات کو تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہیں۔ بی جے پی جمہوریت اور ا? ئین کو تباہ کر رہی ہے لیکن ہم انہیں منہ توڑ جواب دینے کے لیے تیار ہیں۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے پاس اب کوئی قابل امیدوار نہیں ہے، اس لیے وہ دوسری پارٹیوں کے لیڈروں کو چرا رہی ہے۔ بی جے پی کے دو کارکنان ای ڈی اور سی بی ا? ئی بھی اس کے لیے کام کر رہے ہیں۔ بی جے پی اب 'مودی پریوار' بن چکی ہے اور انہیں اب جیتنے کا یقین نہیں ہے۔ اس لوک سبھا انتخابات میں مرکزی وزیر نتن گڈکری کو مرکزی قیادت سے ٹکٹ ملے گا یا نہیں، اس میں شک ہے۔ گڈکری ایک قومی لیڈر ہیں اور ان کا نام بی جے پی کی پہلی فہرست میں ہونا چاہیے تھا لیکن ایسا نہیں ہوا۔ پٹولے نے کہا کہ ناگپور کے لیے کانگریس کے پاس بھی قابل امیدوار ہے اور اس سال وہ جیت کا جھنڈا لہرائے گا اور کانگریس سانگلی سیٹ سے بھی انتخاب لڑے گی۔

مولانا محمد عبدالساجد صدیقی

روحانی سرزمین اورنگ آباد کا آپ کا اپنا مقامی رابطہ حج عمرہ ٹورز کی کامیابی اور بے لوث خدمات کا 25 واں سال
रूहानी सर ज़मीन औरंगाबाद का आप का अपना मकामी राबिता हज उमराह टूर्स की कामियाबी और बे लौस खिदमात का 25वां साल

Reg. with Govt. of India

حج 2024
₹7,75,000/-

عمرہ 2024
जुमलाअख़राजात
₹99,000/- 20 दिन
₹85,000/- 15 दिन

Regd With Ministry of Minority Affairs (Hajj Division) Govt of India
Rabita HAJ UMRAH TOURS
Head Office :
Rabita Tower, Shop #4, Deodi Bazar,
Lotakaranja Road, Aurangabad (MS).
Mobile : 9420 576 888 / 9860 788 877

ब्रांच ऑफिस परभणी
9175 702 546 | 9823 982 487 | 9421866880 | 7020687655
Abdul Rafiq Sir
Sharp Computer, Hyder Bagh No.1, Degloor Naka, Nanded.
Mobile : 9922 224 251

Shaheen International School
Academic Year 2024-25
Teachers Required
We are looking for dynamic, self-motivated and active candidates with below qualifications and requirements.

Job Description

Job Title	Principal / Incharge	01
Qualification	B.Ed. + PG	
Job Title	Asst. Teacher (Pre-primary)	04
Qualification	Montessori or Graduate	
Job Title	Asst. Teacher (Primary)	06
Qualification	D.Ed or B.Ed.	
Subject	1) Science 2) Maths 3) English 4) SST	

Note: Candidates having only above mentioned criteria can apply. Local Candidates are preferable. Min. 1 Year Experience & Fluent in English must.

Interested candidate send your CV on the email : edujobs.nanded1@gmail.com
or WhatsApp: 9860624434
Contact: 9860642434, 9146006333
(Contact btwn 11 to 4 only)
Interview: On 9, 10 & 11 March 2024
Time: 2pm to 5pm
Office: Gulmarg Colony, Opp. Famous Function Hall, Beside Rahman Medical, Maltekdi Road, Nanded.

जा.क्रं /नांवाशमनपाक्षे.का.क्र.३./वावपरि/१११७
नांदेड वाघाळा शहरमहानगरपालिका ,नांदेड
दिनांक ०४-१-२०२४

जाहिर प्रगटन

संचिका क्र. २१८/क्षे.का.क्र.०३-४०२०२२३-२०२४
प्रकरण.नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहिर प्रगटनच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की श्री मारोती राम राव चौतमाल रा.ज्ञानेशवरनगर नांदेड यांनी अर्ज सादर केला आहे की,सर्वे नं.६/बी पैकी . सि.स.न पैकी गाव नमुना सात प्लॉट नं ५३ ज्याचा महानगरपालिका मालमत्ता क्र १-११--४९४/ १ पिन नं ४०१०११०७५३ सुप्रिया संतोष व्यवहारे विनायक पांडुरंग गोलेगावंकर यांचे नांवे नोंद असलेली मालमत्ता अर्जदाराने विक्रीखत नं ८०० दि.०९-२-००२३ आधारे प्राप्त झालेली आहे.नोंद नांदेड वाघाळा शहर ,महानगरपालिकाच्या मालमत्ता कर आकारणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे.

तरी या संबधात कोणास काही अक्षेप असल्यास त्यांची हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासुन (१५) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा.नसता वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराचे नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंद घेण्यात येईल.
चर्तुसिमा:पुर्वेसः प्लॉट क्र ५४ आहे,पशिचमेसः प्लॉट क्र ५२ आहे आहे..
दक्षिणेस:रोड आहे: उत्तरेस :रोड आहे.

क्षेत्रीय अधिकारी
क्षे.कार्यालय क्र. ३.शिवाजीनगर
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نو بھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ ہر برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاک اللہ

نو بھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل
7666 0076 15 محمد وسیم
Prestige Pigeon Bajaj Hawkins Sumeet LA OPALA NAYASA MILTON SOOGO cello
شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمٰن
زینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگروں کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ و خوبصورت زیورات دستیاب ہیں اور آرڈر پر بھی بنائے جاتے ہیں۔
پیٹھانواڈہ، بیسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

M. 9923951742,
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ

شیخ عبدالستار

ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS

مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی * (پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔